www.ustaman.com.pk

روزنامہ
استمان
مستونگ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد

جلد نمبر۔ 20 جمعہ 23 اکتوبر 2026ء 11 جمادی الاول 1448ھ قیمت 10 روپے۔ شمارہ نمبر 114

Daily USTAMAN ABC Certified E-mail: ustamanmail@gmail.com

ایل پی جی 100 روپے فی کلو اضافہ

اسلام آباد (آن لائن) ایک جانب عوام کو سوئی گیس کے کم پریشر اور لوڈشیڈنگ کا سامنا ہے تو دوسری ایل پی جی کی بڑھتی قیمتوں کے باعث شہری کافی پریشان ہیں۔ کراچی میں ایل پی جی کی قیمت میں چند روپے نہیں بلکہ پورے 100 روپے فی کلو کا اضافہ ہوگیا۔ 450 روپے کلو ملنے والی ایل پی جی کی قیمت اب 550 روپے ہو چکی ہے۔ سرکاری قیمت تقریباً 280 روپے ہے۔ لاہور میں سردیاں آنے سے پہلے ہی گیس کی قلت نے شہریوں کو پریشان کر دیا، ناشتے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

لاہور: صدر آصف علی زرداری تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

☆☆☆پشاور، وزیراعظم محمد شہباز شریف نیشنل ایکشن پلان کے تحت فیڈرل ایپکس کمیٹی کے اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں☆☆☆

ایران کیخلاف فوجی محاذ پر امریکا بہت اچھی کارکردگی دکھا رہا ہے، صدر ٹرمپ

ایران کیخلاف امریکا کو فوجی اور مالی دونوں محاذوں پر برتری حاصل ہے، نئے حملے ایران کی معیشت کو مزید نقصان پہنچا سکتے ہیں، مطلوبہ نتائج حاصل ہونے کے بارے میں شکوک موجود ہیں

ایران سے بات نہیں ہو رہی، لوگوں کا خیال ہے ایران سے متعلق پیش رفت مڈٹرم انتخابات کے بعد سامنے آئے گی، آنے والے دن اہم ہیں، صورتحال واضح ہو جائے گی، امریکی صدر

واشنگٹن (آن لائن) امریکا کے صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایران کے ساتھ مذاکرات کی تردید کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کا جلد کوئی نہ کوئی نتیجہ سامنے آئے گا۔ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے امریکی ٹی وی نیوز نیٹ ورک کو انٹرویو میں بتایا کہ ایران کے ساتھ بات چیت محدود پیمانے پر ہو رہی ہے، ایران کے ساتھ مذاکرات ختم کریں یا جاری رکھیں، جلد فیصلہ ہو جائے گا۔ ٹرمپ کا کہنا ہے کہ لوگوں کا خیال ہے ایران سے متعلق پیش رفت مڈٹرم انتخابات کے بعد سامنے آئے گی، آنے والے دن اہم ہیں، صورتحال واضح ہو جائے گی۔ انہوں نے دعویٰ کیا کہ ایران کے خلاف فوجی محاذ پر امریکا بہت اچھی کارکردگی دکھا رہا ہے، ایران کے خلاف امریکا کو فوجی اور مالی دونوں محاذوں پر برتری حاصل ہے۔ دوسری طرف نیویارک ٹائمز کے مطابق امریکا اور اسرائیل ایران پر ایک بار پھر حملوں کی تیاری کر رہے ہیں، امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد ایران کے خلاف مختصر مگر شدید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

پاکستان کا پہلا خلاباز چین سے خلائی سفر کیلئے تیار

25 نومبر کو پاکستان کا پہلا خلاباز چین کے خلائی مرکز سے خلا کے سفر پر روانہ ہوگا

اسلام آباد (آن لائن) 25 نومبر 2026 کو پاکستان کا پہلا خلاباز چین کے خلائی مرکز سے خلا کے سفر پر روانہ ہوگا۔ اس اہم مشن کیلئے پاکستان کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

اسلام آباد، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر سے جمہوریہ مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز و ملاقات کر رہے ہیں

خیبر پختونخوا کو 160 ارب دینے کا اعلان

آخری دہشتگرد کے خاتمے تک چین سے نہیں بیٹھیں گے، ہمارے جوانوں اور افسران کی قربانیاں رائیگاں نہیں جائیں گی، شہباز شریف

خیبر پختونخوا دہشتگردی، بنیادی عوامی سہولیات کی عدم دستیابی سے بہت متاثر ہے، خیبر پختونخوا کے عوام محرمیوں کا شکار ہیں، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا

ایپکس کمیٹی کا اجلاس، وزیراعظم کی کے پی کو انسداد دہشتگردی کیلئے تعاون کی پیشکش، وفاقی حکومت عسکری قیادت کے ساتھ ملکر خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل حل کرے گی، وزیراعظم

پشاور (آن لائن) وزیراعظم محمد شہباز شریف نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا غیور اور بہادر لوگوں کا خوبصورت صوبہ ہے، ہمیں مجبوری میں صوبے میں ایمرجنسی اور گورنر راج نافذ کرنا پڑا۔ دو ہزار اٹھارہ تک اس صوبے میں مکمل امن قائم ہوگیا تھا، قیام امن کے بعد پی ٹی آئی دور میں دہشت گردوں کو دوبارہ بلایا گیا، تمام قربانیوں پر پانی پھیر دیا گیا، جس کا خمیازہ صوبے کے عوام کو بھگتنا پڑا، تمام صوبوں نے انسداد دہشت گردی کے لئے خیبر پختونخوا کو وسائل فراہم کرنے پر اتفاق کیا، 2010 کے بعد سے خیبر پختونخوا کو این ایف سی ایوارڈ کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

پختونخوا؛ پی ٹی آئی پارلیمانی پارٹی کا مذاکرات میں علی امین گنڈاپور کی نمائندگی کا مطالبہ

مذاکرات میں صوبائی پارلیمانی پارٹی کو نمائندگی دی جائے' علی امین گنڈاپور صوبے کی جانب سے نمائندگی کریں' اعلامیہ

پشاور (آن لائن) خیبر پختونخوا اسمبلی میں پی ٹی آئی کی پارلیمانی پارٹی کے اجلاس کے متفقہ اعلامیہ میں مذاکراتی عمل میں صوبائی نمائندگی دینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ مذاکرات میں صوبائی پارلیمانی پارٹی کو نمائندگی دی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

سعودی عرب میں دمام ایئرپورٹ اور آئل فیلڈ پر حملے، 3 افراد ہلاک، پاکستانی سمیت 10 زخمی

امریکہ نے متحدہ عرب امارات، اردن، قطر اور بحرین میں مقیم اپنے سفارتی عملے کے اہل خانہ کو بھی وہاں سے نکل جانے کی ہدایت کی ہے

گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران مشرقی علاقے کی طرف آنیوالے 5 ڈرون کامیابی سے تباہ کیے، ایک حوثی ڈرون کو فضا میں تباہ کر دیا گیا

ریاض (جی این ایم) سعودی عرب کے مشرقی شہر دمام میں واقع کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ اور شیبہ آئل فیلڈ پر حملوں کے نتیجے میں مجموعی طور پر 3 افراد ہلاک اور 10 زخمی ہو گئے، امریکہ نے حالات کی خرابی کے پیش نظر خلیجی ممالک سے اپنے غیر ضروری سفارتی عملے اور ان کے اہل خانہ کو انخلا کا حکم دے دیا۔ سعودی عرب کی جنرل اتھارٹی آف سول ایوی ایشن (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل بیوٹمز یونیورسٹی میں تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

امن و امان کی بحالی صوبائی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے، ضیاء لانگو

شہریوں کی حفاظت، جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ سے متعلق اقدامات میں کسی قسم کی غفلت کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے

بلوچستان میں امن، استحکام اور شہریوں کے تحفظ کیلئے قانون کے مطابق اقدامات کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جا سکتا، وزیر داخلہ

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ عوام کے جان و مال کا تحفظ حکومت کی اولین ترجیح اور امن و امان کی بحالی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہے صوبے میں پائیدار امن کا قیام، شہریوں کو محفوظ ماحول کی فراہمی اور قانون کی عملداری یقینی بنانا حکومت کی ذمہ داریوں میں شامل ہے، جس کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

صدر مملکت آصف علی زرداری لاہور سے جرمنی کے لیے روانہ

لاہور (سی ایم لنکس) صدر مملکت آصف علی زرداری لاہور سے جرمنی کے لیے روانہ ہو گئے۔ صدر مملکت دورہ کے دوران جرمن صدر اور اعلیٰ حکومتی عہدیداران سے دوطرفہ تعلقات، علاقائی اور عالمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت اجلاس

کوئٹہ (آن لائن) کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری کی زیر صدارت کوئٹہ ڈویژن میں پولیو کی مجموعی صورتحال اور آئندہ پولیو مہم کے انتظامات کے حوالے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

مالدیپ کی خاتون اول کی آصفہ بھٹو زرداری سے ملاقات، پرتپاک میزبانی پر اظہار تشکر

اسلام آباد (آن لائن) مالدیپ کی خاتون اول ساجدہ محمد نے خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری سے ملاقات کو خوشگوار قرار دیتے ہوئے ان کی پرتپاک میزبانی اور خلوص پر اظہار تشکر کیا ہے۔ سماجی رابطے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی کی مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو سے ملاقات

ملاقات میں دوطرفہ تعلقات کے فروغ، تجارتی تعاون اور پارلیمانی سفارت کاری پر زور دیا گیا

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے اسلام آباد میں مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معزو سے ملاقات کی، جس میں پاکستان اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

خلیج فارس میں 4 جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے

چاروں جہاز غیر قانونی طور پر تیل کی ترسیل کر رہے تھے' پاسداران انقلاب

تہران (آن لائن) خلیج فارس میں 4 جہاز بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے۔ ایرانی پاسداران انقلاب کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

دشمن صرف طاقت کی زبان سمجھتا ہے، ڈرون ٹیکنالوجی میں ترقی کر لی، پاسداران انقلاب

تہران (آن لائن) احمد واحدی نے دعویٰ کیا کہ ایران سمندر میں بھی اپنی مضبوط موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہیا ایران کی پاسداران انقلاب کے سربراہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

کوئٹہ، صوبائی وزراء بخت محمد کاکڑ، میر سلیم احمد خان کھوسہ، حاجی علی مدد جتک، پارلیمانی سیکرٹریز حاجی محمد خان لہڑی، عبدالصمد خان گورگیج اور میر اصغر رند اسمبلی اجلاس میں بات چیت کر رہے ہیں

ڈپٹی جنرل سیکرٹری پی ٹی آئی فردوس شمیم نقوی نے استعفیٰ دیدیا، جو منظور نہیں کیا: بیرسٹر گوہر

اسلام آباد (آن لائن) چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر علی خان نے بتایا ہے کہ میں نے پی ٹی آئی کے ڈپٹی جنرل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

دہشتگردی کے ناسور کے مکمل خاتمے تک جنگ جاری رہے گی، ایاز صادق

کرک میں پولیس فورس پر دہشتگرد حملہ، اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق کا اظہار افسوس، شہداء کی قربانیوں کو خراج عقیدت

ملک کے امن و استحکام کے قیام کیلئے قربانیاں دینے والے اہلکاروں کی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا، اسپیکر قومی اسمبلی

اسلام آباد (آن لائن) اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے خیبر پختونخوا کے ضلع کرک میں پولیس فورس پر ہونے والے حملے اور دھماکے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ڈی ایس پی کاؤنٹر ٹیررازم ڈیپارٹمنٹ (سی ٹی ڈی) عمران الدین سمیت دیگر قیمتی انسانی جانوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

پاکستان کے سرکاری و نجی اداروں کو سائبر حملوں کا نیا خطرہ، انتباہ

وینڈرز کو سسٹمز، ڈیٹا اور سیکیورٹی اسناد تک رسائی سائبر خطرات بڑھا سکتی ہے، نیشنل سرٹ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان کے سرکاری اور نجی اداروں کو تھرڈ پارٹی وینڈرز اور سپلائرز کے ذریعے ممکنہ سائبر حملوں کے خطرے خطرے کا سامنا ہے۔ نیشنل سرٹ نے اداروں کو خبردار کرتے ہوئے سائبر سیکیورٹی کے موثر انتظامات یقینی بنانے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

امریکا و اسرائیل کا انتخابات کے بعد ایران پر نئے حملوں کا منصوبہ تیار

نیویارک (آن لائن) امریکی اور اسرائیلی افواج نے امریکی وسط مدتی انتخابات کے بعد ایران پر دوبارہ حملوں کے منصوبے تیار کر لیے۔ امریکی اخبار دی نیویارک ٹائمز کی رپورٹس کے مطابق امریکی و اسرائیلی افواج کے ممکنہ اہداف میں ایرانی توانائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

پیٹرولیم لیوی کے خاتمے پر حکومت اور جماعت اسلامی کی مذاکراتی ٹیموں کا اجلاس طے

عوام کو ریلیف دلانے کے لیے مذاکرات اور احتجاج ساتھ ساتھ جاری رہیں گے، لیاقت بلوچ

اسلام آباد (آن لائن) پیٹرولیم لیوی کے خاتمے پر حکومت اور جماعت اسلامی کی مذاکراتی ٹیموں کا اجلاس طے ہوگیا۔ وفاقی وزیر منصوبہ بندی احسن اقبال نے نائب امیر جماعت اسلامی پاکستان لیاقت بلوچ سے ٹیلیفونک رابطہ کیا، جس میں پیٹرول لیوی کے خاتمے کے معاملے پر حکومتی اور جماعت اسلامی کی مذاکراتی ٹیموں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

پختونخوا میں گورنر راج کے بعد تحریک انصاف سے پہلا استعفیٰ

آپ بانی چیئرمین کے اچھے اور پرانے ساتھی ہیں، ذمے داریاں نبھاتے رہیں، چیئرمین کا جواب

اسلام آباد (جی این ایم) خیبر پختونخوا میں گورنر راج کے بعد پاکستان تحریک انصاف سے پہلا استعفیٰ سامنے آ گیا۔ ذرائع کے مطابق پی ٹی آئی کے ایڈیشنل سیکرٹری جنرل اپنے عہدے سے مستعفی ہو گئے ہیں۔ فردوس شمیم نقوی نے اپنا استعفیٰ پارٹی قیادت کو بھجوا دیا ہے۔ واضح رہے کہ بیرسٹر گوہر نے گزشتہ دنوں فردوس شمیم نقوی کو معطل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

واشنگٹن مشرق وسطیٰ کے تحفظ کا ضامن نہیں، اپنی حفاظت خود کریں، امریکی سفیر

دوسری جنگ عظیم کے بعد قائم ہونے والا سکیورٹی نظام ایک باہمی معاہدے پر مبنی تھا

استنبول (آن لائن) ترکی میں امریکی سفیر اور شام و عراق کے لیے صدارتی ایلچی، ٹام بیرک نے کہا کہ امریکہ اب تیل کے بدلے مشرق وسطیٰ کو تحفظ فراہم کرنے کا اپنا کردار مزید ادا نہیں کر سکتا۔ انہوں نے خطے کے ممالک کو مشورہ دیا کہ وہ اپنی سلامتی کو یقینی بنانے پر توجہ دیں۔ دی وال اسٹریٹ جرنل کی رپورٹ کے مطابق، قطر کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

بیرون ملک بیٹھے یوٹیوبرز پی ٹی آئی کے سب سے بڑے دشمن ہیں، خواجہ آصف

جب پی ٹی آئی کی حکومت تھی تب تو ان یوٹیوبرز کی عید تھی ہی لیکن آج بھی حسب معمول ان کی جیبیں بھر رہی ہیں، وزیر دفاع

یوٹیوبرز باہر بیٹھ کر نوٹ چھاپ رہے ہیں جبکہ انکی منفی پوسٹوں کا خمیازہ اور قیمت پاکستان کے اندر پی ٹی آئی کو چکانی پڑتی ہے

اسلام آباد (آن لائن) وزیر دفاع خواجہ محمد آصف نے کہا ہے کہ بیرون ملک بیٹھے مفت خور یوٹیوبرز درحقیقت پاکستان تحریک انصاف کے سب سے بڑے دشمن ہیں۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے ایک بیان میں وزیر دفاع خواجہ آصف نے سخت تنقید (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

زرمبادلہ کے ذخائر 19.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئے، مالیاتی خسارے میں کمی

عالمی بینک کی رپورٹ: پاکستان کی معاشی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ، کریڈٹ ریٹنگ میں بھی بہتری

اسلام آباد (آن لائن) عالمی بینک نے پاکستان کی ترقیاتی صورتحال سے متعلق مالی سال 2026 کی اقتصادی رپورٹ جاری کر دی جس میں بتایا گیا ہے کہ مالی سال 2025-26 میں پاکستان کی معاشی شرح نمو 3.7 فیصد ریکارڈ کی گئی۔ عالمی بینک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

وفاقی حکومت کا سرکاری ملازمین کی غیر ملکی شہریت کی تفصیلات طلب کرنیکا فیصلہ

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کی غیر ملکی شہریت کی تفصیلات طلب کرنیکا فیصلہ کیا ہے۔ وفاقی حکومت نے سرکاری ملازمین کی غیر ملکی شہریت کی تفصیلات طلب کرتے ہوئے ملازمین کو 90 روز میں ڈیکلیریشن جمع (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

گوادر کے قریب پاک ایران سرحد گبد پر محدود پیمانے پر تجارتی سرگرمیاں بحال

محدود پیمانے کی بنیاد پر پہلے سے کلیئر امپورٹ گاڑیوں کو پاکستان آنے کی اجازت دی جا رہی ہے' کسٹمز حکام

گوادر (آن لائن) گوادر کے قریب پاک ایران سرحد گبد پر محدود پیمانے پر تجارتی سرگرمیاں بحال کردی گئیں، جہاں سامان کی ترسیل اور ایکسپورٹ کی کلیئرنس دوبارہ شروع ہوگئی ہے۔ کسٹمز حکام کے مطابق محدود پیمانے کی بنیاد پر صرف پہلے سے کلیئر امپورٹ گاڑیوں کو پاکستان آنے کی اجازت دی جا رہی ہے۔ حکام کا کہنا ہے کہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

کوئٹہ، زمرک خان اچکزئی اور ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ اسمبلی اجلاس سے قبل گفتگو کر رہے ہیں

وفاقی حکومت کی جانب سے مذاکرات کو جان بوجھ کر ناکام بنایا گیا، تحریک انصاف

مذاکرات کی ناکامی سے متعلق غلط بیانیہ بنایا گیا، محمود خان اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں، گفتگو

لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار ہے، وزیر اعلیٰ اور اسپیکر کو لاپتہ کیا گیا، ایم این ایز اور ایم پی ایز کو اٹھایا جا رہا ہے، سلمان اکرم راجہ

پشاور (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف کے سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ نے کہا ہے کہ مذاکرات کی ناکامی سے متعلق غلط بیانیہ بنایا گیا، مذاکرات کو جان بوجھ کر ناکام بنایا گیا۔ میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ کا فیصلہ برقرار ہے، وزیر اعلیٰ اور اسپیکر کو لاپتہ کیا گیا۔ سلمان اکرم راجہ نے کہا کہ ایم این ایز اور ایم پی ایز کو اٹھایا جا رہا ہے، محمود اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں، مولانا فضل الرحمٰن سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

قومی اسمبلی اجلاس، بلوچستان میں آٹے کی قلت پر حکومت سے جواب طلب کر لیا

وفاقی دارالحکومت میں چینی 160 روپے فی کلو فروخت ہو رہی ہے جبکہ سرکاری نرخ 140 روپے مقرر ہے، شرمیلا فاروقی

بلوچستان کو آٹے کی فراہمی یقینی بنائی جائے، متعلقہ پارلیمانی سیکرٹری جواب دینے کے لیے کیوں موجود نہیں، عالیہ کامران

اسلام آباد (آن لائن) قومی اسمبلی کے اجلاس میں ریلوے ٹریکس کی خستہ حالی، پشاور سے درگئی اور طورخم تک ریلوے سروس کی بحالی، اسلام آباد میں سرکاری نرخ سے زائد قیمت پر چینی کی فروخت اور بلوچستان میں آٹے کی قلت کے معاملات پر ارکان نے حکومت سے جواب طلب کر لیا۔ وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا کہ ریلوے ٹریکس کے مسائل آج کے نہیں، حکومت انہیں بہتر بنانے کے لیے اقدامات کر رہی ہے جبکہ کراچی سے روہڑی تک 480 کلومیٹر کا ٹریک بنانے جا رہے ہیں۔ اجلاس ڈپٹی اسپیکر غلام مصطفیٰ شاہ کی زیر صدارت ہوا۔ وقفہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

سپریم کورٹ نے جمشید دستی کی ضمانت میں 4 نومبر تک توسیع کر دی

جعلی ڈگری کیس کی سماعت جسٹس ملک شہزاد احمد کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کی

اسلام آباد (جی این ایم) سپریم کورٹ نے جعلی ڈگری کے معاملے میں فوجداری کارروائی سے متعلق کیس کی سماعت کرتے ہوئے جمشید دستی کی ضمانت میں 4 نومبر تک توسیع کر دی ہے جسٹس ملک شہزاد احمد کی سربراہی میں 2 رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی عدالت نے وفاق اور تمام صوبوں سے سابق رکن قومی اسمبلی جمشید دستی کے خلاف درج مقدمات کا ریکارڈ طلب کر لیا. عدالت نے ریمارکس دیے کہ جائزہ لیا جائے گا کہ آیا یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

بیرسٹر عقیل ملک کی جمہوریہ کوریا کے قومی دن اور یوم مسلح افواج کی تقریب میں شرکت

اسلام آباد (سی ایم لنکس): وزیر مملکت برائے قانون و انصاف بیرسٹر عقیل ملک نے جمہوریہ کوریا کے قومی دن اور یوم مسلح افواج کے موقع پر منعقدہ استقبالیہ تقریب میں شرکت کی۔ تقریب میں وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری، پاکستان میں جمہوریہ کوریا کے سفیر عزت مآب ہان سنگ ہو (SunghoHan) اور سفارتی کور کے ارکان بھی شریک ہوئے۔ تقریب میں پاکستان اور جمہوریہ کوریا کے درمیان دیرینہ دوستانہ تعلقات اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

چیئرمین پرائیویٹائزیشن کمیشن محمد علی پرائیویٹائزیشن کمیشن بورڈ کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

سابق ایم این اے علی وزیر کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہیں، پشتونخوا میپ

ملک میں سیاسی جمہوری روایات اور آئینی و قانونی اقدامات کو فروغ دیا جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے پریس ریلیز میں سابق رکن قومی اسمبلی علی وزیر کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا ہے کہ بدقسمتی سے آئین، جمہوریت، پارلیمنٹ اور حقیقی وفاقیت کی بات کرنے پر قومی سیاسی جمہوری لوگوں کو قید و بند اور پابندیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے جس کی پشتونخوا میپ روز اول سے مذمت کرتی آئی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ آئین پاکستان ہر شخص، جماعت، یا تنظیم کو اجازت دیتا ہے کہ وہ آزادی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق سے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز کی ملاقات

اسلام آباد (آن لائن) سپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق نے مالدیپ کے صدر ڈاکٹر محمد معیز سے ملاقات کی اور کے دور پاکستان کا خیر مقدم کیا۔ قومی اسمبلی سیکریٹریٹ کے مطابق ملاقات میں دوطرفہ پارلیمانی و اقتصادی تعلقات سمیت اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان مالدیپ کے ساتھ اپنے دیرینہ تعلقات کو انتہائی اہمیت دیتا ہے۔ انہوں نے پاکستان اور مالدیپ کے مابین پارلیمانی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

کوئٹہ، رکن صوبائی اسمبلی مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ اسمبلی اجلاس میں تعزیتی قرارداد پیش کر رہے ہیں

روزنامہ
چیف ایڈیٹر: منیر احمد
مستونگ
اُستمان

پبلشر شعیب احمد چیف ایڈیٹر منیر احمد نے انڈس پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر آفس روزنامہ اُستمان مستونگ کیلون روڈ یونیورسل کمپلیکس سیکنڈ فلور فلیٹ نمبر 204 سے شائع کیا۔
موبائل نمبر۔0333-7999560 فون نمبر۔081-2443797

وقت بے رحم قانون

یہ جب کسی شخص یا جماعت کو اقتدار کے ایوانوں میں سرفراز اور سرخرو ہونے کا موقع دیتا ہے تو اس کے ساتھ دانشمندی، تحمل اور تدبر کی کڑی شرط بھی عائد کرتا ہے۔ تاریخ اس بات کی شاہد ہے کہ اگر حکمران اقتدار کے ایام میں تدبر، حکمت اور مشاورت سے کام نہ لیں تو نہ صرف انہیں تخت وتاج سے اترنا پڑتا ہے، بلکہ وہی اقتدار بالآخر ایک الم ناک مرثیہ بن کر آہوں اور حسرتوں میں بدلنے لگتا ہے۔ پاکستان تحریک انصاف کا سیاسی سفر، آرزوؤں کی بے پناہ تپش اور کروڑوں دکھی دلوں کی دھڑکنوں سے شروع ہو کر بند گلی کی تاریکی و بے بسی پر ختم ہونے والی ایک ایسی ہی دردناک داستان ہے جو ہماری سیاسی تاریخ میں وقت کا ایک ہولناک نوحہ بن چکی ہے۔ اقتدار ملنا ایک انتہائی بھاری اور مقدس امانت تھی جہاں نظام انصاف کی دیرپا بہتری، عوام کو روزمرہ زندگی میں بلاواسطہ ریلیف کی فراہمی اور قومی اداروں کی ساخت سازی پر تمام تر توانائیاں صرف کی جانی چاہیے تھیں، مگر بدقسمتی سے پوری حکومتی مشینری کا زور اپنے سیاسی مخالفین کو سبق سکھانے، ان کے اے سی بند کرنے اور ان کو جیلوں کی سلاخوں کے پیچھے دھکیلنے پر لگا دیا گیا۔ تاریخ کا یہ عجیب وغریب اور حیرت انگیز دور تھا جب خود حکمران جماعت اپوزیشن کی طرح سڑکوں پر نعرے بازی کرتی نظر آئی اور سرکاری افسران و وزراء اپنے اصل فرائضِ منصبی و دفاتر چھوڑ کر احتجاجی اندازِ فکر اپنانے لگے۔ حکمران یہ بنیادی سبق بالکل بھول گئے کہ اقتدار کی مسند پر بیٹھ کر احتجاج یا الزامات کی سیاست نہیں کی جاتی بلکہ آئین وقانون کے دائرے میں رہتے ہوئے نظام کی اصلاح اور پائیدار قانون سازی کی جاتی ہے۔ تحریک انصاف کی زوال پذیر اور غیر متوازن حکمتِ عملی کا سب سے بڑا مرکز پنجاب بنا۔ ملک کے سب سے بڑے، گنجان اور سیاسی طور پر انتہائی اہم صوبے کی باگ ڈور ایک ایسے شخص کے ہاتھ میں تھما دی گئی جو انتظامی تجربے اور سیاسی وزن میں ہر لحاظ سے بہت پیچھے تھا۔ عثمان بزدار کے طویل دورِ حکومت نے نہ صرف صوبے کی تجربہ کار انتظامی مشینری کو مفلوج و بے اثر کیا بلکہ تحریک انصاف کی مضبوط سیاسی جڑوں کو بھی اندر سے کھوکھلا کر کے رکھ دیا۔ جب غلطی کا احساس ہوا تو اصلاحِ احوال کے بجائے ایک اور ایسی سیاسی شطرنج کھیلی گئی جس نے تباہی کو حتمی اور یقینی بنا دیا۔ چوہدری پرویز الٰہی کو عجلت میں وزیر اعلیٰ بنانا اور پھر جذبات میں آ کر اسمبلیاں تحلیل کر دینا ایسا ناپختہ فیصلہ تھا جس نے پارٹی کے پاؤں تلے سے آخری سیاسی زمین بھی کھینچ لی۔ مرکز میں اقتدار کے حصول اور اسے ہر قیمت پر برقرار رکھنے یا واپس حاصل کرنے کی کشمکش میں تحریک انصاف ایک ایسی اندھی اور بند گلی کی طرف تیزی سے بڑھتی گئی جہاں سے واپسی کا ہر ممکن راستہ انہوں نے اپنے ہی ہاتھوں سے بند کر دیا۔ جمہوریت اور آئینی نظام میں پرامن احتجاج کو شہریوں اور سیاسی جماعتوں کا بنیادی حق تسلیم کیا جاتا ہے، مگر جب سیاسی تحریکیں پرامن احتجاج اور ریاست کے ساتھ باقاعدہ ٹکراؤ کے بنیادی و باریک فرق کو بالکل بھلا دیں تو انجام لازمی طور پر الم ناک ہوتا ہے۔ تحریک انصاف کی سیاست بتدریج جمہوریت اور سیاسی آئینی دائرے سے نکل کر شدید جذباتی، پرتشدد اور انتقامی ٹکراؤ میں بدل گئی۔ عدم برداشت، گالی گلوچ اور سیاسی حریفوں کی تضحیک کی اس نرسری نے وہ تلخ فصل پکائی جس کا الم ناک کٹاؤ ۹ مئی کے خوفناک شعلوں اور خاکستر کی صورت میں قوم کے سامنے آیا۔ ریاستی و دفاعی تنصیبات پر حملے، شہداء کی یادگاروں کی بے حرمتی اور بعد ازاں دارالحکومت اسلام آباد پر "فتح" کے نام پر متواتر چڑھائیوں اور حملوں نے یہ ثابت کر دیا کہ سیاسی قیادت کے پاس تدبر، فہم اور دور اندیشی نام کی کوئی شے باقی نہیں رہی۔ احتجاج ہمیشہ عوامی مسائل، معاشی تنگی اور حکومتی پالیسیوں کے خلاف عوامی بیداری کے لیے ہوتا ہے، لیکن جب تمام تر صوبائی وسائل، سرکاری گاڑیاں اور پوری ریاستی مشینری کو صرف ایک شخص کی رہائی یا ذاتی انا کی تسکین کے لیے جھونک دیا جائے تو پھر وہ سیاست، سیاست نہیں رہتی بلکہ ضد، انتشار اور انا کا ایک خطرناک کھیل بن جاتی ہے۔ تحریک انصاف کے پاس خیبر پختونخوا کی صورت میں ایک انتہائی مضبوط اور واضح عوامی مینڈیٹ والی صوبائی حکومت موجود تھی۔ یہ وہ پسماندہ اور دہشت گردی کا شکار صوبہ تھا جہاں بیٹھ کر وہ ایک ماڈل حکومت " قائم کر کے پورے ملک کو اپنی اہلیت کا عملی ثبوت دے سکتے تھے، عوام کو بنیادی سہولیات، تعلیم، صحت، روزگار اور امن کی بحالی سے آئندہ کے عام انتخابات کے لیے اپنا مقدمہ مضبوط سے مضبوط تر بنا سکتے تھے۔ مگر افسوس کہ خیبر پختونخوا کے قیمتی عوامی وسائل کو اسلام آباد پر حملوں، دھرنوں، پرتشدد مظاہروں اور وفاق سے مسلسل تصادم کی نذر کر دیا گیا۔ جہاں کے عوام دہائیوں سے بدامنی اور معاشی زبوں حالی کا شکار ہو رہے تھے، انہیں پائیدار امن اور ترقی کی ضرورت تھی، مگر انہیں وفاق سے تصادم کے محاذ پر ایندھن بنا کر دھکیل دیا گیا، جس کا قدرتی و منطقی نتیجہ مرکز کی جانب سے سخت قانونی اقدامات اور بالآخر گورنر راج وایمرجنسی کے نفاذ کی صورت میں نکلا ہے۔ آج پی ٹی آئی اس بند گلی میں مکمل طور پر پھنس چکی ہے جو اس کے اپنے ہی لیڈروں کے غیر سنجیدہ رویے، مسلسل احتجاج، انتشار اور "میں نہ مانوں" کی ضد کے سبب وجود میں آئی ہے۔ ملک کی سب سے بڑی سیاسی جماعت ہونے کا دعویٰ کرنے والی پی ٹی آئی کی سیاسی بصیرت اور فیصلہ سازی کا اندازہ اس بات سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے کہ انہوں نے اس وقت بھی اہم ترین سیاسی مذاکرات کا عمل محمود خان اچکزئی اور علامہ راجہ ناصر عباس جیسے رہنماؤں کے سپرد کر دیا، جو نہ تو جماعت کے باقاعدہ فکری ڈھانچے کا حصہ ہیں اور نہ ہی ان کا اپنا سیاسی وزن ملک کی مرکزی سیاست کا تعارف ہے۔ اپنے بنیادی سیاسی فیصلے دوسروں کے مرہونِ منت کر دینا بذاتِ خود سیاسی ناپختگی کا اعلان ہے۔ آج صورتِ حال یہ ہے کہ تحریک انصاف کا جذباتی ووٹ بینک تو شاید اپنی جگہ کہیں موجود ہو، مگر ان کی عملی سیاسی سوچ، تنظیمی نظم و ضبط اور سیاسی تدبر بالکل مفلوج ہو کر رہ گیا ہے۔ اہم ترین اور دہائیوں پرانے لیڈران یا تو گرفتار ہو رہے ہیں، یا روپوش ہیں، یا پھر دل برداشتہ ہو کر پارٹی چھوڑ کر جا رہے ہیں۔ تحریک انصاف کا یہ تین عشروں کا سفر اس بات کا ایک عبرت ناک اور تاریخی سبق ہے کہ عوامی مقبولیت ایک سرکش طوفان کی طرح ہوتی ہے؛ اگر اسے تدبر، حکمت، آئینی پاسداری اور معقول ہوم ورک کے مضبوط بندھن میں نہ باندھا جائے تو وہ خود اپنے ہی گھر کو بہا کر لے جاتی ہے۔ ایک شخص کی رہائی یا اس کے ذاتی سیاسی مستقبل کو پورے صوبے اور ملک کی قسمت سے مشروط کر دینا دانشمندی ہرگز نہیں بلکہ صریحاً سیاسی خودکشی تھی۔ آج تحریک انصاف جس بند گلی میں تنہا کھڑی ہے، وہاں نہ تو کوئی روشن راستہ آگے جاتا نظر آتا ہے اور نہ ہی عزت و وقار کے ساتھ پیچھے مڑنے کی کوئی گنجائش باقی بچی نظر آتی ہے۔ لیکن تاریخ کا سبق یہی ہے کہ سیاست میں کبھی بھی مستقل جمود نہیں ہوتا اور نہ ہی سیاست دائماً بند گلیوں میں ختم ہوتی ہے، بشرطیکہ قیادت اپنی انا، ضد اور محاذ آرائی کے بتوں کو پاش پاش کر کے تدبر، آئینی دائرہ کار، باہمی افہام و تفہیم اور فکری معقولیت کا راستہ اپنائے، تاکہ جمہوریت کے اس کاروانِ ملت میں اپنی سیاسی معنویت اور قومی کردار کو دوبارہ زندہ کیا جا سکے۔

ریفرنڈم اور ساکھ

تحریر: منیر احمد

کسی ملک میں عوام کے ووٹوں سے منتخب نمائندے پارلیمنٹ میں بیٹھ کر ملکی آئین، قوانین اور پالیسیاں ترتیب دیتے ہیں۔ وہ حسبِ ضرورت آئین وقوانین میں ترامیم کرنے کے بھی مجاز ہوتے ہیں۔ بعض اوقات پارلیمانی قانون سازی کے بجائے کسی اہم سیاسی یا سماجی مسئلے پر ریفرنڈم کے ذریعے عوام سے براہِ راست ہاں یا ناں میں ووٹ کے ذریعے رائے لی جاتی ہے۔ ولیم شیکسپیئر کے شہرہ آفاق ڈرامے ہیملٹ کا سب سے مقبول اور تاریخی جملہ ''ٹو بی، آر ناٹ ٹو بی'' بھی ریفرنڈم میں استعمال ہونے والی ہاں یا ناں کا پرتو ہی ہے۔

ریفرنڈم کو انگریزوں نے ہندوستان میں پہلی دفعہ جون 1947ء میں عملی طور پر متعارف کرایا۔ معرضِ وجود میں آنے والے پاکستان میں دو جگہوں پر ریفرنڈم کا انعقاد عمل میں لایا گیا۔ قیام پاکستان سے قبل شمال مغربی سرحدی صوبے میں کانگریس کی حکومت تھی اور عبدالغفار خان (باچا خان) کے بھائی عبدالجبار خان (ڈاکٹر خان صاحب) وہاں کے وزیر اعلیٰ تھے۔ کانگریس نے انگریز حکومت سے صوبے میں ریفرنڈم کرانے کا مطالبہ کر دیا۔ اُس کا خیال تھا کہ خان برادران اپنا اثر ورسوخ استعمال کر کے صوبہ سرحد کو مغربی پاکستان میں شامل ہونے سے باز رکھنے میں کامیاب ہو جائیں گے۔ صوبے میں کانگریس کی حکومت ہونے کے باوجود قائد اعظم صوبہ سرحد کے عوام کے دلوں کی دھڑکنوں میں پاکستان کے لیے محبت ٹٹول چکے تھے، سو انہوں نے اپنی سیاسی بصیرت سے کام لیتے ہوئے ریفرنڈم کے لیے رضامندی ظاہر کر دی۔ چنانچہ جون میں مسلم لیگ، کانگریس اور انگریز حکمرانوں کے درمیان صوبہ سرحد میں ریفرنڈم کرانے کا ایک تحریری معاہدہ طے پایا۔ ریفرنڈم کا عمل 6 جولائی سے 17 جولائی 1947ء تک جاری رہا جس میں 50.2 فیصد ٹرن آوٹ رہا۔ اس کے نتائج مسلم لیگ کے لیے کامیابی و کامرانی و شادمانی کا سندیسہ لے کر آئے۔ ریفرنڈم میں 289244 افراد کی اکثریت نے پاکستان کے حق میں جبکہ صرف 28744 افراد نے مخالفت میں ووٹ دیا۔ ریفرنڈم سے پہلے گورنر بدلوانے کے باوجود یہ نتائج کانگریس کے لیے بالعموم اور خان عبدالغفار خان کے لیے بالخصوص بہت حیران کن اور پریشان کن تھے۔ چنانچہ کھسیانی بلی کھمبا نوچتی رہ گئی اور صوبہ سرحد کے غیور عوام نے پاکستان میں شمولیت کے حق میں رائے دے دی۔ جیت کا تناسب قریباً 99.02 فیصد رہا جو پختونوں کی قائد اعظم کی قیادت پر بھرپور اعتماد کی غمازی کرتا تھا۔

دوسرا ریفرنڈم صوبہ آسام کے ضلع سلہٹ میں جولائی 1947ء میں ہی منعقد ہوا۔ اس میں سلہٹ کے عوام نے فیصلہ کرنا تھا کہ وہ آسام (بھارت) کے ساتھ رہنا چاہیں گے یا مشرقی بنگال یعنی مشرقی پاکستان کے ساتھ۔ ضلع سلہٹ کے عوام نے ساڑھے 18 لاکھ کے مقابلے میں 24 لاکھ ووٹوں سے مشرقی پاکستان میں شمولیت کا فیصلہ کیا جو 56.56 فیصد بنتا تھا۔ برطانیہ نے ریفرنڈم کی ایک مشق اپنے ملک برطانیہ میں سکاٹ لینڈ کی آزادی کے حوالے سے 18 ستمبر 2014ء کو کی۔ اس میں 55 فیصد رائے دہندگان نے برطانیہ کے ساتھ رہنے کے حق میں جبکہ 45 فیصد نے علیحدگی کی مخالفت میں ووٹ دیے۔ معاشی خدشات، کرنسی کا مسئلہ، یورپی یونین کی رکنیت سے متعلق ابہام، پنشن اور مالیاتی تحفظ، خاندانی اور تاریخی تعلقات، شہریوں کی سرکاری پنشن کے معاملات اور برطانوی وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون، نائب وزیر اعظم نک کلیگ اور حزبِ اختلاف کے رہنما ایڈ ملی بینڈ کی برطانیہ کو متحد رکھنے کی کامیاب مہم ریفرنڈم کی ناکامی کی بنیادی وجوہات میں شامل تھیں۔ برطانیہ میں دوسرا ریفرنڈم وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون کے عہد میں 23 جون 2016ء کو ہوا۔ اس ریفرنڈم میں ووٹرز نے یہ رائے دینا تھی کہ برطانیہ کو یورپی یونین کا حصہ رہنا چاہیے یا نہیں۔ اس کو 'ایگزٹ' یا 'بریگزٹ' (Brexit) کا نام دیا گیا۔ ملکی رائے دہندگان میں سے 51.9 فیصد نے یہ رائے دی کہ برطانیہ کو یورپی یونین سے نکل جانا چاہیے جبکہ 48.1 فیصد ووٹرز کی رائے یہ تھی کہ ایسا نہیں ہونا چاہیے۔ یوں برطانیہ نے آخر کار 31 جنوری کو یورپی یونین کو خیرباد کہہ دیا۔ واضح رہے کہ ریفرنڈم کے نتائج سامنے آنے کے بعد برطانوی وزیر اعظم ڈیوڈ کیمرون کو اپنے عہدے سے مستعفی ہونا پڑا تھا۔ کبھی سلطنتِ برطانیہ میں سورج غروب نہیں ہوتا تھا۔ انگریز کا یہ اعجاز بھی تھا کہ ''جہاں بھی گئے داستان چھوڑ آئے''۔ اس کی چھوڑی ہوئی داستانوں (مسائل) میں کشمیر، تائیوان، قبرص، عرب اسرائیل دشمنی وغیرہ شامل ہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ مذکورہ بالا چاروں ریفرنڈمز میں کوئی دھاندلی یا بے قاعدگی نہیں ہوئی۔ آزادی حاصل کرنے کے بعد ہم نے بھی دو ریفرنڈم کرائے۔ 1973ء کے آئین میں ریفرنڈم کروانے کی کوئی شق یا گنجائش نہیں تھی۔ 1977ء کے عام انتخابات کے بعد ذوالفقار علی بھٹو نے اپریل میں آئینی ترمیم کرتے ہوئے آرٹیکل 48 کی ذیلی شق 6 کے ذریعے ریفرنڈم کروانے کی گنجائش نکالی۔ بھٹو صاحب کو خود تو ریفرنڈم کرانے کا موقع نہ مل سکا البتہ ضیاء الحق نے 19 دسمبر 1984ء کو پہلا ریفرنڈم کرا دیا جس میں ووٹرز سے سوال پوچھا گیا، ''کیا آپ صدرِ پاکستان جنرل محمد ضیا الحق کی جانب سے پاکستان کے قوانین کو قرآن و سنت کے مطابق ڈھالنے، نظریہ پاکستان کے تحفظ اور استحکام کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو جاری رکھنے اور عوام کے منتخب نمائندوں کو اقتدار کی پُرامن اور منظم تبدیلی کی حمایت کرتے ہیں؟'' ہاں میں جواب کا مطلب تھا کہ جنرل ضیا الحق اگلے پانچ برس تک صدر مملکت رہیں گے۔ نتائج کے مطابق 98.5 فیصد ووٹروں کا فیصلہ ہاں میں جبکہ 1.47 فیصد ووٹرز نے ریفرنڈم میں مخالفت میں ووٹ دیا۔

پرویز مشرف نے خود کو اگلے پانچ سال تک صدر رہنے کے لیے 30 اپریل 2002ء کو ایک ریفرنڈم کرایا۔ دونوں میں بقول کنور دلشاد فرق یہ تھا کہ ''جنرل ضیاء الحق کے ریفرنڈم میں انتخابی فہرستیں استعمال کی گئیں جبکہ پرویز مشرف کے ریفرنڈم میں ہر کسی کو ووٹ ڈالنے کی اجازت تھی اور بیلٹ بکس پبلک مقامات پر رکھے گئے تھے''۔ علاوہ ازیں ووٹ ڈالنے کی عمر 21 سال کی بجائے 18 سال کر دی گئی تھی۔ سرکاری نتائج کے مطابق 'ہاں' میں 97.97 فیصد ووٹ ڈالے گئے جبکہ زمینی حقائق یہ تھے کہ خیبر سے کراچی تک عوام نے اس ریفرنڈم کا بائیکاٹ کیا تھا۔ 19 دسمبر 1984ء کے ریفرنڈم پر معروف شاعر حبیب جالب نے کچھ یوں شعری تبصرہ کیا تھا، ''شہر میں ہو کا عالم تھا جن تھا یا ریفرنڈم تھا''۔ دونوں مذکورہ صاحبان اگلے پانچ سال کے لیے صدر تو بن گئے مگر ان کی ساکھ گہناتی اور اقتدار پر گرفت کمزور ہوتی چلی گئی۔

ایک بار پھر ملک میں زیادہ صوبے یا انتظامی یونٹس بنانے کے لیے تیسرے ریفرنڈم کے لیے عندیہ دیا جا رہا ہے۔ پاکستان پیپلز پارٹی صوبہ سندھ کی حد تک بطور خاص مخالفت کر رہی ہے جبکہ حکمران مسلم لیگ نے حسب عادت گہری خاموشی اختیار کر رکھی ہے۔ ویسے موجودہ حالات میں خاموشی کے علاوہ اُس کے پاس کوئی اور آپشن بچا بھی تو نہیں ہے۔ کچھ لوگوں کا خیال ہے کہ یہ سب کچھ ممکن ہوتا نظر نہیں آ رہا کیونکہ جو گرجتے ہیں وہ برستے نہیں مگر کیا پتہ کہ گرجتے ہوئے کب گرجنا بند کر دیں اور برسنا شروع کر دیں۔۔۔۔ بالکل صوبہ خیبر پختون خوا میں گورنر راج لگنے کی طرح۔۔۔۔۔ تاریخ شاہد ہے کہ ہمارا ہر حکمران وقتی فائدہ ہی سوچتا رہا ہے، ساکھ متاثر ہونے یا آنے والے وقت کی فکر کسی کو بھلا کہاں ہوتی ہے؟؟

پورا خوف، آدھا اختلاف

تحریر: ناصر نقوی

وہی ہوا جس کا اندیشہ تھا۔ پاکستان کی سیاسی اور پارلیمانی تاریخ میں ایسے حادثات پہلے بھی رونما ہوئے لیکن اس مرتبہ دو بڑی سیاسی پارٹیوں کی اتحادی حکومت اور ایک ''فین کلب'' کے عاشقوں کا مقابلہ تھا۔ عشق ہمیشہ منہ زور ہوتا ہے کیونکہ ہر عاشق دنیاوی اور سیاسی روایات کا کبھی بھی پابند نہیں ہوتا، نہ ہی اسے مصلحت پسندی آتی ہے۔ کچھ عشق ہو جاتے ہیں جبکہ کچھ کیے جاتے ہیں۔ دعویٰ ہے کہ بانی سے حالات و واقعات نے قوم کو عشق کرنے پر ایسا مجبور کیا کہ اندھا عاشق اب کسی دوسرے کو دیکھنے کا بھی روادار نہیں لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ پاکستان کی سیاسی پارلیمانی تاریخ میں دو وزیراعظم قتل ہوئے، دو وزرائے اعظم بار بار نکالے گئے پھر بھی میاں محمد نواز شریف ایک منفرد ریکارڈ ہولڈر سابق وزیراعظم ہیں جو سب سے زیادہ تین مرتبہ وزیراعظم بنے اور نکالے گئے جبکہ بانی تحریک انصاف سابق وزیراعظم عمران خان بھی ریکارڈ ہولڈر ہیں کیونکہ وہ اب تک واحد وزیراعظم ہیں جن کے خلاف تحریک عدم اعتماد کامیاب ہوئی۔ تاہم صدر پاکستان آصف علی زرداری نے اب تک دو منفرد ریکارڈ بنائے ہیں۔ اول تو وہ واحد صدر ہیں جو اس منصب پر دوسری مرتبہ فائز ہوئے، دوسرا ریکارڈ گورنر راج لگانے کی ''ہیٹ ٹرک'' ہے جو انہوں نے 2009 میں پنجاب، 2013 میں بلوچستان اور 2026 میں خیبر پختونخوا میں گورنر راج اور ایمرجنسی لگا کر بنایا یعنی صرف سندھ ایسا صوبہ ہے جہاں انہوں نے یہ کام ابھی تک نہیں کیا لیکن ماضی کے جھروکوں میں جھانکیں تو پہلے منتخب وزیراعظم ذوالفقار علی بھٹو کے دور میں بھی پشاور دھماکے میں حیات محمد شیرپاؤ کی شہادت کے بعد وزیراعلیٰ عنایت اللہ خان گنڈاپور کی حکومت ختم کر کے صوبہ سرحد میں گورنر راج نافذ کیا گیا تھا اور شاید بلوچستان میں بھی انہی کے دور میں ایک واقعہ اور بھی ہوا تھا۔ پھر بھی حقیقت یہی ہے کہ لنگڑی لولی جمہوریت میں بھی گورنر راج، ایمرجنسی کو کبھی بھی قابل ستائش نہیں سمجھا گیا۔ اسی لیے دونوں بڑی اتحادی جماعتیں روز اول سے الیکشن 2024 کے بعد دھمکی تو دیتی تھیں لیکن اس پر عملی اقدام نہیں کرنا چاہتی تھیں۔ علی امین گنڈاپور چونکہ سابق وزیراعلیٰ کی حیثیت سے بہت کچھ جانتے تھے اس لیے انہوں نے قیادت کو مطمئن کرنے کے لیے بڑھکیں اور دھمکیاں تو لگائیں لیکن ہر احتجاج اور لانگ مارچ کا انجام ایسا ہوا کہ اپنے پرائے سب حیران رہ گئے۔ آخری معرکہ آرائی علیمہ خان اور بشریٰ بی بی کے ہمراہ 26 نومبر کو کی، شہد کیس بھی بنا، بطور وزیراعلیٰ اپنی فصلوں پر ''جگا ٹیکس'' بھی دہشت گردوں کو دیا بلکہ رات کو آبائی شہر ڈیرہ اسماعیل خان جانا بھی چھوڑ گئے تھے پھر بھی گورنر فیصل کنڈی کی کسی تجویز پر کان نہیں دھرے اور چیلنج کرتے رہے کہ جس میں ہمت ہے وہ گورنر راج اور ایمرجنسی لگا کر دکھائے یعنی گورنر راج کی تلوار پہلے دن سے لٹک رہی تھی۔ ایسے میں بھی 13 سالہ تحریک انصاف کے اقتدار کا سورج غروب ہو گیا اور وجہ صرف یہ بنی کہ تحریک انصاف نے سیاست نہیں سیکھی، صرف عشق عمران کا جذباتی نعرہ لگایا، مقبولیت کے باوجود مینڈیٹ چوری کا بیانیہ عام کیا، سیاست دانوں اور سیاسی کارکنوں سے زیادہ وکلا برادری پر یقین کیا۔ نئی قیادت منظر عام پر آئی تو اس نے ناتجربہ کاری میں سیاسی مقدمات قانونی اور قانونی معاملات سیاسی انداز میں سلجھانے کی کوشش کی، جو اس نادانی سے مزید الجھ گئے۔ نتائج سب کے سامنے ہیں۔ نیا تجربہ سہیل آفریدی کا کیا گیا تو ان کے پاس عقل سے زیادہ تجربے کا گھاٹا تھا لہٰذا وہ گنڈاپور کی طرح وکٹ کے دونوں جانب نہیں کھیل سکے۔ موجودہ حالات میں گورنر راج اور ایمرجنسی پر شدید تنقید جاری ہے کیونکہ جمہوریت نام نہاد بھی کہلائے پھر بھی یہ اقدام ناپسندیدہ ہے۔ اتحادی سیاسی جماعتیں بھی ایسا نہیں چاہتی تھیں پھر بھی فیصلہ کیوں اور کیسے ہو گیا؟ تحقیق سے پتا چلا کہ اس اقدام کے پس پردہ پورا خوف اور آدھا اختلاف کارفرما ہے۔ خوف بھی ایسا جو حکومت اور اپوزیشن دونوں کو لاحق تھا اور آدھا اختلاف بھی دونوں طرف پایا جاتا تھا کہ مذاکرات کی میز پر بیٹھا جائے کہ نہیں۔ خفیہ اداروں کی رپورٹ موجود تھی کہ سہیل آفریدی کسی طور پر گنڈاپور جیسے مضبوط نہیں نہ ہی اب سرکاری وسائل لانگ مارچ میں استعمال ہو سکیں گے پھر بھی خوف تھا کہ اگر لانگ مارچ میں طالبان پاکستان یا دیگر تنظیموں کے مسلح افراد سڑکوں پر آ گئے تو خون خرابہ ہی نہیں جگ ہنسائی بھی ہوگی۔ پی ٹی آئی میں بھی لانگ مارچ پر اتفاق نہیں تھا بلکہ پارلیمانی پارٹی نے سہیل آفریدی اور گوہر خان پر الزام لگایا کہ اسے قیادت نے اعتماد میں نہیں لیا۔ صوبائی سیکرٹری اطلاعات شوکت یوسفزئی نے خط لکھ کر چیئرمین گوہر خان سے لانگ مارچ ملتوی کرنے کی درخواست کی جبکہ اس کے برعکس سہیل آفریدی نے انقلاب اور جنید اکبر نے اسلام آباد کو سومنات بنانے کی دھمکی دے دی۔ حکومت نے معاملات میں سدھار کے لیے نہ صرف مذاکرات کی دعوت دی بلکہ پیر سیاست مولانا فضل الرحمن سے ثالثی کی مدد مانگ لی۔ حکومتی وفد نے مولانا سے تفصیلی بات چیت کے بعد پی ٹی آئی کے ریلیف کا پیغام بھی دے دیا لیکن سہیل آفریدی نے اپنے اعلان کے مطابق لکی مروت سے لانگ مارچ کا آغاز کر دیا لہٰذا مذاکرات کی میز الٹ گئی۔ بظاہر یہ لگا کہ اپوزیشن دباؤ بڑھانے کے لیے نکلی ہے لیکن حکومت نے صاف کہہ دیا کہ مذاکرات کے دروازے بند کیونکہ لانگ مارچ ہوگا تو ڈائیلاگ ناممکن۔ اس طرح سیاسی لڑائی اعصابی جنگ ثابت ہوئی۔ اپوزیشن بانی ملاقاتوں، علاج معالجہ اور قیدیوں کی رہائی کی بات کرتی رہی اور حکومت صوبے کے امن وامان کے لیے دہشت گردی اور غیر ملکی مداخلت کے خاتمے کے لیے صوبائی حکومت سے تعاون مانگتی رہی لیکن بات اس لیے نہیں بنی کہ دہشت گردی، دراندازی، تحریک طالبان پاکستان، افغان مہاجرین کی واپسی جیسے مسائل پر صوبائی موقف وفاق سے یکسر مختلف تھا۔ صوبائی حکومت نے تحریک طالبان سے مذاکرات کی خواہش کی، مہاجرین کی واپسی کے وفاقی فارمولے سے بھی اختلاف کیا بلکہ وہ واضح انداز میں ''گڈ طالبان، بیڈ طالبان'' فارمولے پر کاربند رہی۔ اسی فارمولے پر ماضی میں ہزاروں طالبان کو افغانستان سے واپس لا کر آباد کیا گیا تھا۔ وزیر داخلہ محسن نقوی کا بھی یہی دعویٰ ہے کہ معاملات مثبت انداز میں آگے بڑھ رہے تھے۔ سہیل آفریدی کے جارحانہ بیانات اور لشکر کشی کی دھمکی نے وفاق کو انتہائی اقدام اٹھانے پر مجبور کر دیا۔ ایسا محسوس ہوتا ہے کہ انہیں در پردہ کوئی انجانا خوف ہے بلکہ یہ پورا خوف ''سوشل میڈیا'' کا ہے، جس کے ہاتھوں تحریک انصاف اور اس کی قیادت یرغمال بنی ہوئی ہے جس کا ذکر چیئرمین گوہر خان، علیمہ خان ایک سے زیادہ مرتبہ کر چکے ہیں۔ یہ غیر سیاسی ناتجربہ کار ٹرولنگ سے گھبراتے ہیں حالانکہ قومی مفادات کے فیصلے بے خوف وخطر کیے جاتے ہیں۔ مذاکرات کی میز پر آدھا یا تھوڑا بہت اختلاف کوئی حیثیت نہیں رکھتا لیکن جب کسی کے دل میں پورا خوف گھر کر چکا ہو تو پھر آدھا اختلاف بھی راہ فرار کے لیے کافی ہوتا ہے۔ وفاقی حکومت کا دعویٰ ہے کہ پاکستان اور قومی سلامتی سے کھلواڑ کسی کو کرنے نہیں دیں گے، نہ ہی ریاستی رٹ کو دھمکیوں اور فساد سے ختم کیا جا سکتا ہے۔ وفاق نے صوبائی حکومت کی ہٹ دھرمی پر صوبے کے عوام کے مفاد میں غیر معمولی اقدام کیا جس کا عوام نے خیر مقدم بھی کیا جبکہ مولانا فضل الرحمن نے اپنی سیاسی مجبوری میں اس اقدام کی مذمت کی۔ آئین کے آرٹیکل 232، 234 کے نفاذ کے بعد آرٹیکل 245 کے تحت صوبے میں فوج بھی تعینات کر دی گئی پھر بھی صاحب رائے کہتے ہیں کہ خوف اور اختلاف پر بھی گورنر راج، ایمرجنسی کا کوئی جواز نہیں تھا۔ یہ فیصلہ صوبے کے مفاد میں ہے کہ نہیں یہ تو جلد پتا چل جائے گا لیکن ایسا لگتا ہے کہ سیاسی ہی نہیں اعصابی جنگ سہیل آفریدی جیت گئے جن کی حکمت عملی اور دھمکیوں نے ملک کی دو بڑی سیاسی جماعتوں کو انتہائی اقدام کرنے پر مجبور کر کے سیاسی شہادت حاصل کر لی۔ اگر خوف اور اختلاف سے بالاتر ہو کر مملکت، جمہوریت اور صوبے کے لیے فکرمندی میں ''ڈائیلاگ'' کے عمل کو آگے بڑھایا جاتا تو یقیناً صورتحال مختلف ہوتی۔

مولانا فضل الرحمن کا سیاسی مخمصہ

سیاست میں پالیسی بدلنا کوئی جرم نہیں ہوتا۔ حالات بدلتے ہیں تو حکمت عملی بھی بدلتی ہے، سیاسی اتحاد بنتے بھی ہیں اور ٹوٹتے بھی ہیں اور آج کا حریف کل کا حلیف بھی ہو سکتا ہے لیکن اس تبدیلی کے پیچھے

تحریر: نازیہ مصطفی

ایک تسلسل نظر آنا چاہیے یعنی ایک ایسا دھاگا جس سے کارکن، ووٹر اور مبصر یہ سمجھ سکیں کہ لیڈر کہاں کھڑا ہے اور کیوں کھڑا ہے؟ مولانا فضل الرحمن کی موجودہ سیاست کے بارے میں سب سے بڑا سوال یہی ہے کہ وہ دھاگا کہاں ہے؟ جو مبصر برسوں سے ان کی سیاست کو سمجھنے کا دعویٰ کرتے رہے وہ بھی آج الجھے ہوئے ہیں۔ پہلے ماضی پر نظر ڈال لیں۔ مولانا کی سیاست کی خاصیت ہمیشہ یہ رہی کہ وہ اقتدار کے ایوانوں سے کبھی بہت دور نہیں رہے۔ بینظیر بھٹو کے دوسرے دور میں وہ قومی اسمبلی کی خارجہ امور کمیٹی کے چیئرمین بنے۔ پرویز مشرف کے دور میں متحدہ مجلسِ عمل کے پلیٹ فارم سے قائد حزب اختلاف رہے۔ زرداری حکومت میں جے یو آئی کابینہ کا حصہ تھی اور مولانا کشمیر کمیٹی کے چیئرمین رہے اور یہی منصب نواز شریف کے دور میں بھی ان کے پاس رہا۔ 2022 میں پی ڈی ایم کے سربراہ کی حیثیت سے انہوں نے عمران خان کو ہٹانے میں مرکزی کردار ادا کیا اور ان کے بیٹے سمیت ان کی جماعت کے رہنما وفاقی وزیر بنے۔ ناقدین اسے مفاد پرستی کہتے ہیں اور حامی عملیت پسندی قرار دیتے ہیں۔ آپ اسے جو بھی نام دیں مگر اس طرز سیاست کا ایک منطقی ڈھانچہ ضرور تھا یعنی وہ اقتدار کے کھیل میں بھرپور حصہ لینے والے کھلاڑی تھے اور حکومتی بنچوں پر ان کی موجودگی کم از کم قابل فہم تھی۔ اب موجودہ منظر نامہ دیکھیے جس عمران خان کو مولانا نے ہر پلیٹ فارم پر سیاسی اور اخلاقی بنیادوں پر نشانہ بنایا اور جس کے ساتھ دونوں طرف سے سخت ترین القابات کا تبادلہ ہوتا رہا اب اسی کی جماعت کے رہنما مولانا کے دروازے پر آتے جاتے نظر آتے ہیں۔ اکتوبر کے اوائل میں پی ٹی آئی کے رہنما اسد قیصر کی ان سے ملاقات اور آل پارٹیز کانفرنس کی تجویز اسی سلسلے کی کڑی ہے۔ مولانا کبھی پی ٹی آئی سے اتحاد کا اشارہ دیتے ہیں تو کبھی کہتے ہیں کہ اتحاد نہیں ہوگا، کبھی ضمانتیں مانگتے ہیں اور کبھی سڑکوں پر نکلنے کا مشورہ دیتے ہیں۔ دوسری طرف خبروں کے مطابق وزیراعظم شہباز شریف نے چند ہی دنوں میں ان سے متعدد بار رابطہ کیا اور انہیں ملاقات کی دعوت دی۔

یعنی مولانا بیک وقت اپوزیشن کی قربت میں بھی ہیں اور حکومت کے رابطوں میں بھی۔ یہ غیر یقینی صورتحال مولانا کی اپنی ترجیح ہو سکتی ہے مگر سیاست میں غیر واضح موقف کی قیمت وہی چکاتا ہے جو اسے اختیار کرتا ہے۔ سوال یہ ہے کہ یہ تبدیلی آئی کیوں؟ اس کا سب سے مضبوط جواب سیاسی تجزیہ کار یہ دیتے ہیں کہ مولانا اس بندوبست میں خود کو نظرانداز کیا گیا محسوس کرتے ہیں۔ 2024 کے انتخابات میں جے یو آئی کو توقع کے مطابق نشستیں نہ مل سکیں اور مولانا نے اشارے کنایوں میں کہہ بھی دیا کہ انتخابی نتائج میں ان کی جماعت کا جائز حصہ نہیں رکھا گیا۔ انہوں نے بارہا اس تاثر کا اظہار کیا کہ مسلم لیگ (ن)، پیپلز پارٹی اور ایم کیو ایم کو تو "حصہ" ملا مگر انہیں باہر رکھا گیا۔ پھر چھبیسویں آئینی ترمیم کے وقت حکومت کو ان کی ثالثی اور حمایت کی ضرورت پڑی اور رابطے عروج پر رہے لیکن ایک رپورٹ کے مطابق جب حکومت کو دو تہائی اکثریت مل گئی تو ستائیسویں ترمیم میں مولانا کو نظرانداز کرنے کا شکوہ پیدا ہو گیا۔ جب دہائیوں سے مذاکرات کی میز کا مرکزی کردار رہنے والے ایک تجربہ کار سیاست دان کو اچانک میز سے ہٹا دیا جائے تو اس کا رنج فطری بھی ہوتا ہے۔ یہاں میری رائے یہ ہے اور اسے رائے ہی سمجھا جائے کہ مولانا کی موجودہ سیاست میں اصولی موقف سے زیادہ حساب برابر کرنے کا رنگ نظر آتا ہے۔ جب کوئی رہنما کسی خاص مقتدر حلقے سے ناراض ہو کر اپنی پوری سیاست کا رخ اسی ناراضی کے گرد موڑ دے تو اس کے فیصلے پالیسی کے بجائے ردعمل کے تابع ہو جاتے ہیں۔ آج پی ٹی آئی کی طرف جھکاؤ، کل حکومت کے ساتھ ملاقات، پرسوں سڑکوں کی سیاست کا اعلان اور ساتھ ہی کسی نئے مذاکرات کا اشارہ بھی دے دینا۔ یہ ایک سمت والی سیاست کی نشانیاں نہیں بلکہ یہ بے چینی کی علامتیں ہیں۔ اصولی اپوزیشن اور انتقامی اپوزیشن میں فرق یہ ہوتا ہے کہ اصولی اپوزیشن کا ایجنڈا ہوتا ہے اور انتقامی اپوزیشن کا صرف ہدف ہوتا ہے۔ اب سوال یہ ہے کہ اس نئی روش سے مولانا کو کیا حاصل ہو رہا ہے؟ میرے خیال میں انہیں فائدہ بہت کم مگر نقصان بہت زیادہ ہو رہا ہے۔ سب سے پہلے خود پی ٹی آئی کا رویہ دیکھ لیجیے۔ جس جماعت کے لیے مولانا قربت بڑھا رہے ہیں اس کے اندر ہی ان پر اعتماد یکساں نہیں۔ ایک دھڑا مولانا کو ساتھ ملانا چاہتا ہے جبکہ دوسرا انہیں چھبیسویں ترمیم کی حمایت کی وجہ سے شک کی نگاہ سے دیکھتا ہے۔ پی ٹی آئی کے رہنما یہ بھی کہتے رہتے ہیں کہ مولانا نے شرائط رکھیں جبکہ جے یو آئی ان دعووں کی تردید کرتی ہے۔ حال ہی میں پی ٹی آئی کے رہنماؤں نے کہا کہ ان سے نہ حکومت نے رابطہ کیا نہ مولانا نے مذاکرات کے لیے رابطہ کیا۔ اب ایسے ماحول میں مولانا کی حیثیت ایک ایسے مہمان کی بنتی ہے جس کی آمد کا انتظار تو کیا جاتا ہے مگر جسے گھر کا فرد نہیں سمجھا جاتا۔ دوسرا نقصان جماعت کے اپنے ڈھانچے کا ہے۔ جے یو آئی کی طاقت ہمیشہ اس کے منظم کارکنوں، مدارس کے نیٹ ورک اور مذہبی ووٹ بینک میں رہی ہے لیکن یہ بنیاد تبھی مضبوط رہتی ہے جب کارکن کو معلوم ہو کہ قیادت کا فیصلہ کیا ہے اور کیوں ہے؟ ایک دن جس کے خلاف جلسوں میں نعرے لگوائے جائیں اور اگلے دن اسی کے ساتھ ہاتھ ملانے کی بات کی جائے تو کارکن کنفیوژن کا شکار ہو جاتا ہے۔ یہاں یہ بات بھی قابل غور ہے کہ پارٹی کے اندر قیادت کا دائرہ برسوں سے محدود ہے اور مولانا ہی بلا مقابلہ سربراہ منتخب ہوتے رہے ہیں۔ جب سارا فیصلہ ایک شخص کے ہاتھ میں ہو تو اس کی کوئی بھی غلط حکمت عملی پوری جماعت کو لے ڈوبتی ہے کیونکہ اسے روکنے والا اندرونی نظام موجود نہیں ہوتا۔ تیسرا نقصان سیاسی ساکھ کا ہے۔ مولانا کی ساری سیاست کی بنیاد یہ تھی کہ وہ ایک سمجھدار، تجربہ کار، زیرک اور موقع شناس لیڈر ہیں جو سیاسی جوڑ توڑ کے ماہر ہیں۔ یہ تاثر ان کی طاقت تھا۔ مگر اب جب وہ مسلسل ایسے فیصلے کرتے دکھائی دیتے ہیں قائم رہتے ہیں جب تک لوگوں کو یقین ہو کہ لیڈر کا اگلا قدم سوچا سمجھا ہے۔ جونہی یہ یقین ٹوٹتا ہے تو بساط بھی ہاتھ سے نکل جاتی ہے۔ چوتھا پہلو انتخابی مفادات کا ہے۔ جے یو آئی خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں اقتدار سے باہر ہے اور ان دونوں صوبوں کے حالات انتہائی نازک ہیں۔ دہشت گردی کا خطرہ عوام اور سیکیورٹی فورسز دونوں کے سر پر منڈلا رہا ہے۔ ایسے وقت میں اگر مولانا صرف ناراضی کی وجہ سے اداروں کے خلاف بیانیہ اپناتے ہیں تو وہ اپنے ہی علاقے کے ووٹر کے اس بنیادی مطالبے سے دور ہو جاتے ہیں جو امن اور تحفظ چاہتا ہے۔ ان کے لیے بہتر راستہ یہ تھا کہ وہ اختلاف کو دلیل اور آئینی دائرے میں رکھتے نہ کہ ایسی سیاست کرتے جس سے یہ تاثر ملے کہ وہ اپنی ذاتی ناراضی کو قومی معاملات پر ترجیح دے رہے ہیں۔

ٹریفک معیشت اور مہنگائی

کہنے کو تو ہمارے بہت سے قومی مسائل ہیں مگر معاملات ٹریفک معیشت کی زبوں حالی اور آسمان سے باتیں کرتی مہنگائی ہے۔ اپنے طور حکومت اور ادارے ان مسائل کے حل کے لئے کوشش تو بہت کرتے ہیں مگر نتیجہ وہی ڈھاک کے تین پات ہی ٹھہرتا ہے مہمارے ہاں ابھی تک عوام الناس میں ٹریفک کا شعور ہی پیدا نہیں کیا جا سکا۔ ترقی

تحریر: اظہر سلیم مجوکہ

یافتہ ممالک میں ہارن دینا گالی سمجھا جاتا ہے اور ہم اسے فیشن اور اسٹیٹس سمبل سمجھتے ہیں۔ ہمارے ملک میں نابینا اور ہاتھوں سے محروم افراد کو بھی ڈرائیونگ لائسنس جاری کرنے کی مثالیں ہیں۔

ترقی یافتہ ممالک میں ٹریفک قوانین کی خلاف ورزی پر ای چالان گھر پہنچ جاتے ہیں۔ اس لئے وہاں ٹریفک حادثات کی شرح بھی کم ہے جبکہ ہمارے ہاں آئے روز ٹریفک حادثات کی وجہ سے کئی لوگ جان سے جاتے ہیں یا پوری زندگی کے لئے اپاہج ہو جاتے ہیں۔ ہمارے ہاں ٹریفک وارڈن کی فوج ظفر موج چالان کا ٹارگٹ پوری کرتی نظر آتی ہے اور سڑکوں پر بے ہنگم ٹریفک جاری وساری رہتی ہے۔

ٹریفک کوارڈی نیشن کمیٹیوں کو مزید فعال کر کے ٹریفک کے بہت سے معاملات کو حل کیا جا سکتا ہے اور عوام میں ٹریفک کا شعور پیدا کرنے کے لئے تربیتی ورکشاپ اور تعلیمی اداروں میں سیمینارز کا اہتمام کیا جا سکتا ہے۔

ملکی معیشت کسی بھی ملک اور حکومت کے لئے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے مگر بدقسمتی سے ہماری ملکی معیشت بگڑی ہی دکھائی دی ہے۔ ہر حکومت خزانہ خالی ہونے کا ڈھنڈورا پیٹتی ہے مگر اپنی مراعات اور فضول خرچیوں سے باز نہیں آتی۔ موجودہ وزیر خزانہ ایک قومی بنک کے صدر بھی رہ چکے ہیں۔ اس تجربے سے فائدہ اٹھاتے ہوئے انہیں زیادہ سے زیادہ افراد کو ٹیکس نیٹ ورک میں لانا چاہیے۔ ترقی یافتہ ممالک میں لوگ اور ادارے ٹیکس چھپاتے اور بچاتے نہیں بلکہ ملکی خزانے میں جمع کراتے ہیں اور اس کے عوض حکومت انہیں سہولتیں اور مراعات دیتی ہے۔

حکومت ابھی تک بیشتر صنعتی اداروں اور تاجر طبقے کو ٹیکس نیٹ ورک میں لانے میں کامیاب نہیں ہو سکی اس لئے بجٹ کے مثبت اثرات سامنے نہیں آتے اور ہمیشہ خسارے کا بجٹ پیش کیا جاتا ہے۔ ہر حکومت آئی ایم ایف اور بیرونی قرضوں پر انحصار کرتی ہے گویا؛ مرض بڑھتا گیا جوں جوں دوا کی والی صورت حال سامنے آتی ہے۔ کشکول توڑنے کے دعووں کے باوجود ہم قرض لیتے ہیں اور یہی گنگناتے ہیں کہ

قرض کی پیتے تھے مے اور سمجھتے تھے کہ ہاں
رنگ لائے گی ہماری فاقہ مستی ایک دن

سو ہمیں اب اس قرضے کی لت سے بھی جان چھڑانی ہوگی اور خود انحصاری کی پالیسی اپنانا ہوگی. مہنگائی روز بروز آسمان سے باتیں کرتی ہے اور مہنگائی کا جن کسی کے قابو میں نہیں آتا. اب آئے روز پٹرول کی قیمتیں بڑھنے سے مہنگائی مزید بے قابو ہو گئی ہے. حکومت کی طرف سے عام آدمی کو فائدہ پہنچانے کے اقدامات تو کئے جا رہے ہیں مگر معاملہ ایک انار سو بیمار والا ہی ہے. حکومت کو چاہیے کہ وہ پرائس کنٹرول کمیٹیوں کو فعال کرے. کنزیومر کورٹ کو با اختیار کیا جائے تاکہ ملک سے مصنوعی مہنگائی کا بھی خاتمہ ہو.

حکومت مراعات یافتہ طبقے کو مفت بجلی اور پٹرول کی سہولت پر بھی نظر ثانی کرے اور عام آدمی کے لئے بجلی اور پٹرول کی کمی کے اقدامات کرے. مہنگائی الاؤنس یا مہنگائی کے تناسب سے تنخواہوں میں بھی معقول اضافہ کرے.

مہنگائی کے ساتھ بے روزگاری کا عفریت بھی ملک کے لئے بہت سے مسائل پیدا کر رہا ہے جس کی وجہ سے ملک میں جرائم بھی بڑھتے جا رہے ہیں. بہت سے شعبوں کے ماہر اور ذہین طالب علموں کے بیرون ملک جانے کی بھی اطلاعات ہیں.

تعلیمی پالیسی کو تبدیل کرتے ہوئے ملک میں فنی تعلیم جدید ٹیکنالوجی آئی ٹی اور اے آئی کی تعلیم کو زیادہ اہمیت دی جائے. فارغ التحصیل طالب علموں کو ہر ادارے میں ملازمت کا موقع دیا جائے. تعلیم کے دوران تین یا چار دن طالب علموں کو مختلف اداروں شاپنگ مالز اور کافی شاپس پر ملازمت کے مواقع فراہم کئے جائیں تاکہ وہ اپنے والدین پر بوجھ نہ بنیں.

مہنگائی اور بے روزگاری کے خاتمے کے لئے متعلقہ وزارتوں کو از سر نو منظم کیا جائے اور ان کی کارکردگی کی نگرانی کی جائے۔

مسائل کا بہتر حل اسی وقت نکل سکتا ہے جب اصول وضوابط اور قوانین پر عملدرآمد ہو اور ایک بہتر اور مربوط حکمت عملی کا نظام وضع کیا جائے۔ ملک میں نوجوانوں کے بہتر مستقبل کے لئے اگرچہ وزارت اور ادارے موجود ہیں مگر ابھی انہیں مزید بہتر کرنے کی ضرورت ہے۔ نوجوانوں کو کاروبار کے لئے قرضوں کے حصول کے ساتھ انہیں بیرون ملک جانے کے لئے مشاورت کی بہترین خدمات بھی فراہم کی جائیں قرضوں کا حصول بھی آسان بنایا جائے۔ دوران تعلیم یونیورسٹی کے طالب علموں کو تربیتی عرصے میں اداروں سے وظائف دلوائے جائیں۔ ٹیکس ادا کرنے والوں کو خصوصی مراعات دی جائیں تاکہ ٹیکس نہ دینے والوں کو بھی اس سے ترغیب ملے۔

ٹریفک کے نظام کو بہتر کرنے کے لئے قوانین سخت کئے جائیں شاہراہوں پر ون ویلنگ اور حادثات کی روک تھام کرنے کے ساتھ ساتھ شہروں کی شکستہ اور خستہ سڑکوں کی حالت زار بہتر کی جائے۔ ترقی یافتہ ممالک کی طرح کمیٹی اور یونین کونسل کے ذریعے ریونیو کے حصول اور سہولیات کی فراہمی کا نظام متعارف کرا کر اور بنیادی سہولیات فراہم کر کے بہت سے قومی مسائل کو حل کیا جا سکتا ہے۔

خواب، دھوکہ اور خاموشی

اس کی آنکھوں میں روشن مستقبل کے خواب تھے، دماغ میں مستقبل کے منصوبے اور دل میں سب کر گزرنے کا عزم۔ لیکن سب کچھ لمحوں میں چکنا چور ہو گیا۔ اسلام آباد کی لائبہ کی کہانی سب کو رلا دیتی

تحریر: سرفراز راجا

ہے۔ امتیازی پوزیشن کے ساتھ دارالحکومت کی ایک معیاری درسگاہ سے گریجویشن مکمل کرنے کے بعد اپنے لیے بڑا سوچنا اور بڑا دیکھنا اس کا حق تھا۔ وہ چاہتی تھی کہ بیرون ملک سے اعلیٰ تعلیم حاصل کرے، اس کے لیے کوششیں کر رہی تھی، لیکن راہ میں حائل تھے مالی مسائل۔ والد نے بیٹی کے خواب پورے کرنے کے لیے اپنی جمع پونجی اس کے حوالے کر دی، لیکن وہ سب ایک نوسرباز کے ہاتھوں میں چلا گیا۔

لائبہ سے غلطی کہاں ہوئی؟ وہ کیوں اور کیسے کسی کی باتوں میں آتی چلی گئی؟ اس پر زیادہ بات اس لیے نہیں کرتے کہ جو اس کے مستقبل کے حوالے سے جذبات اور امیدیں تھیں، شاید انہوں نے اتنی زیادہ سوچ و بچار کا موقع ہی نہ دیا۔ لیکن جب سب کچھ لٹ گیا تو اسے زندگی سے پیچھا چھڑانے کے علاوہ کوئی راستہ دکھائی نہ دیا۔ بائیس سالہ لائبہ کی کہانی اس معاشرے کے لیے بہت بڑا سبق ہے اور ایسی بچیوں اور بچوں کے لیے بھی جو اپنے مستقبل کے خواب پورے کرنے کے لیے کسی نوسرباز کی بھینٹ چڑھ جاتے ہیں۔

آج کے دور میں فراڈ کا انداز بدل گیا ہے۔ اگر کوئی اے آئی کے جدید ٹولز کا استعمال کر کے آپ کو بیوقوف بنانے کی کوشش کرتا ہے تو اسی اے آئی کے ذریعے آپ اس کی نوسربازی کا پتہ بھی لگا سکتے ہیں۔ پھر اگر آپ کو کسی نے بیوقوف بنا ہی دیا تو اس کے بھی کئی راستے ہیں۔ بجائے اپنی ہی زندگی کے خاتمے کے، اس نوسرباز کو بے نقاب کیا جائے، کوشش کی جائے کہ اسے قانون کے کٹہرے میں لایا جائے تاکہ آئندہ وہ کسی اور کی زندگی تباہ نہ کر سکے اور اپنے جیسے دوسرے نوسربازوں کے لیے بھی بری مثال بنے۔ اس کے لیے ادارے تو ہیں ہی، ساتھ ہی سوشل میڈیا کا ایسا موثر پلیٹ فارم بھی موجود ہے، جس کے ذریعے اپنے ساتھ ہونے والے فراڈ کا شواہد پردہ چاک کیا جا سکتا ہے۔

یہاں ایک اور اہم چیز ایسا فراڈ ہو جانے کے بعد معاشرے اور خاندان کے افراد کے رویے ہوتے ہیں۔ یہی خاندان اور آپ کے اردگرد کے لوگ آپ کو سنبھالتے اور جوڑتے ہیں، آپ کے ساتھ کھڑے ہوتے ہیں، تسلی کی دو بول بولتے ہیں اور ہمت بڑھاتے ہیں۔ کوئی بھی ایسا حادثہ نہیں ہوتا جو کسی کو اپنی جان ختم کرنے پر مجبور کر سکے۔ یہ ہمت ہوتی ہے جو لوگ ہار جاتے ہیں، اور ہمت تب ہارتے ہیں جب ہمت باندھنے والے ساتھ نہیں ہوتے۔

لائبہ جی نائن مرکز میں اپنے گھر سے نکلتی ہے، جی نائن ون کی گلی نمبر پانچ سے گزرتی ہوئی سامنے گرین بیلٹ پر جاتی ہے اور وہاں دن دیہاڑے زندگی کا خاتمہ کر دیتی ہے۔ اس کے گھر اور جائے حادثہ کے درمیان لگ بھگ ایک کلومیٹر کا فاصلہ ہے۔ اس کی آخری سی سی ٹی وی فوٹیج میں وہ واضح طور پر پریشان اور ٹوٹی ہوئی دکھائی دیتی ہے۔ اس کے گھر سے نکلنے اور جائے حادثہ تک پہنچنے میں کم از کم پندرہ سے بیس منٹ لگے ہوں گے۔ یہاں خیال یہی آتا ہے کہ اس دوران کوئی دوست، کوئی ہمدرد اسے مل جاتا، اس کی ہمت بندھاتا، اسے سمجھاتا کہ جو ہو گیا سو ہو گیا، اب ہم آگے کیا کر سکتے ہیں، کیا کریں گے، تو شاید لائبہ کو اس انتہائی اقدام سے دور رکھا جا سکتا تھا۔ لیکن یہ سب باتیں اب "اگر مگر" ہی کہی جا سکتی ہیں۔

حقیقت یہی ہے کہ ایک ذہین اور کامیابی کی متلاشی طالبہ، جس نے مستقبل میں اس ملک کا ایک کامیاب شہری بننا تھا، اس معاشرے میں ہی پائی جانے والی نوسربازی کی نظر ہو گئی۔ اس کی ذمہ داری حکومت پر تو ہے جو ایسے نوسربازوں کو لگام نہیں ڈال سکی، ساتھ ہی اس معاشرے پر بھی ہے جو اپنے اردگرد ایسے ٹوٹے ہوئے لوگوں کو بے سہارا چھوڑ دیتا ہے۔

لائبہ کی کہانی ہمیں کئی سوالوں کے ساتھ چھوڑ جاتی ہے۔ کیا ہم نے اپنے نوجوانوں کو آن لائن فراڈ سے بچنے کی تربیت دی ہے؟ کیا تعلیمی اداروں میں اس حوالے سے آگاہی فراہم کی جاتی ہے؟ کیا خاندان اس بات پر تیار ہے کہ اگر کسی کے ساتھ ایسا حادثہ پیش آئے تو اسے الزامات کے بجائے ہمدردی اور مدد فراہم کی جائے؟ اور سب سے بڑھ کر، کیا ریاستی ادارے ان نوسربازوں کے خلاف موثر کارروائی کرتے ہیں۔

بقیہ اُستمان 01

فوجی کارروائی کے منصوبے پر کام جاری ہے۔ رپورٹ کے مطابق ایران کی توانائی تنصیبات، جوہری مراکز، میزائل اور ڈرون کے ذخائر ممکنہ اہداف میں شامل ہو سکتے ہیں، امریکی فوج کے مشرقِ وسطیٰ میں تمام فوجی اثاثے نومبر کے آغاز تک تیار ہونے کا امکان ہے۔ امریکی وزیر جنگ پیٹ ہیگستھ نے اسرائیلی وزیراعظم نیتن یاہو سے ملاقات میں نئے حملوں پر بھی بات چیت کی ہے، امریکا اور اسرائیل عراق کی فضائی حدود میں فوجی مشقیں بھی کر رہے ہیں تاکہ ممکنہ حملوں کی تیاری کی جاسکے۔ امریکی حکام کیمطابق نئے حملے ایران کی معیشت کو مزید نقصان پہنچا سکتے ہیں، تاہم ان حملوں سے مطلوبہ نتائج حاصل ہونے کے بارے میں شکوک بھی موجود ہیں، ایران پر اس سے پہلے ہونے والے حملوں کے باعث عالمی منڈی میں توانائی کی قیمتوں اور مہنگائی میں اضافہ ہوا تھا۔ حکام کیمطابق امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے تاحال نئے حملوں کی حتمی منظوری نہیں دی، اس لیے فوجی کارروائی کا امکان موجود ہونے کے باوجود فیصلہ یقینی نہیں۔

بقیہ اُستمان 02

انسدادِ دہشت گردی کی مد میں آٹھ سو ارب روپے دیئے گئے۔ افسوس کا مقام ہے کہ دہشت گردی ختم ہونے کی بجائے مزید ابھر کر سامنے آگئی، خیبر پختونخوا کے عوام محرمیوں کا شکار ہیں، وعدہ کرتا ہوں کہ وفاقی حکومت، عسکری قیادت کے ساتھ ملکر خیبر پختونخوا کے عوام کے مسائل حل کرے گی، خیبر پختونخوا میں خوشیاں، امن اور ترقی کا دور واپس لائیں گے۔ جمعرات کو پشاور میں وزیراعظم محمد شہباز شریف کی صدارت میں خیبر پختونخوا کی اپیکس کمیٹی کا اجلاس ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ خیبر پختونخوا میں کرپشن کے نت نئی کہانیاں سامنے آئیں، خیبر پختونخوا میں پینے کے صاف پانی منصوبے میں ایک سو ارب روپے کی کرپشن ہوئی، کوہستان میگا سکینڈل میں 37 ارب کی کرپشن سامنے آئی، بلیسر گولڈ پراجیکٹ میں من پسند افراد کو ٹھیکے دیئے گئے۔

بقیہ اُستمان 03

مؤثر انداز میں ادا کرنا ہوں گی' یہ بات انہوں نے اے این این سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے کہی' انہوں نے کہا کہ عوام کا تحفظ کسی بھی حکومت کی بنیادی ذمہ داری ہوتا ہے اور شہریوں کو پرامن ماحول فراہم کرنا ناگزیر ہے۔ بلوچستان میں امن و امان کی صورتحال کو بہتر بنانے کے لیے تمام متعلقہ اداروں کے درمیان مربوط حکمت عملی، باہمی تعاون اور مؤثر رابطہ کاری ضروری ہے تاکہ عوام کو درپیش مسائل کا تدارک کیا جا سکے اور جرائم پیشہ عناصر کی سرگرمیوں کی روک تھام ممکن بنائی جا سکے۔ میر ضیاء اللہ لانگو کا کہنا تھا کہ امن وامان کے قیام کے لیے پولیس، ضلعی انتظامیہ اور دیگر متعلقہ اداروں کو قانون کے مطابق اپنی ذمہ داریاں نبھانی چاہئیں۔ شہریوں کی جان و مال کی حفاظت، جرائم کی روک تھام اور عوام کے تحفظ سے متعلق اقدامات میں کسی قسم کی غفلت کی گنجائش نہیں ہونی چاہیے۔

بقیہ اُستمان 04

کے مطابق مشرقی شہر دمام کے معروف کنگ فہد انٹرنیشنل ایئرپورٹ کو ڈرون حملے سے نشانہ بنایا گیا، جس کے نتیجے میں ایک شخص ہلاک اور 8 افراد زخمی ہوئے، زخمیوں کی چوٹیں معمولی سے شدید نوعیت کی ہیں، تاہم حملے میں استعمال ہونے والے ڈرون یا اس کے فائر کیے جانے والے مقام کی تفصیلی معلومات فراہم نہیں کی گئیں۔ سعودی قیادت میں قائم اتحادی افواج نے بتایا کہ انہوں نے گزشتہ چند گھنٹوں کے دوران تیل سے مالا مال مشرقی علاقے کی طرف آنے والے 5 ڈرون کامیابی سے تباہ کیے، علاوہ ازیں سعودی وزارتِ توانائی نے تصدیق کی ہے کہ مشرقی صوبے میں واقع شیبہ آئل فیلڈ کی جانب آنے والے ایک حوثی ڈرون کو فضا میں ہی تباہ کردیا گیا

بقیہ اُستمان 05

کے ضیاع پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اسپیکر قومی اسمبلی نے شہداء کے اہلِ خانہ سے دلی ہمدردی اور تعزیت کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردوں کی بزدلانہ کارروائیاں دہشتگردی کے خلاف پاکستانی قوم کے پختہ عزم کو کسی صورت متزلزل نہیں کرسکتیں۔ انہوں نے شہداء کی قربانیوں کو خراجِ عقیدت پیش کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ دہشتگردی کے مکمل خاتمے تک اس کے خلاف جنگ جاری رہے گی۔ سردار ایاز صادق نے کرک میں پولیس اہلکاروں کو نشانہ بنانے والے حملے پر افسوس کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ دہشتگردی کے خلاف جنگ میں اپنی جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے اہلکار قوم کے محسن ہیں۔

بقیہ اُستمان 06

کرتے ہوئے کہا کہ یہ تمام یوٹیوبرز باہر محفوظ بیٹھ کر نوٹ چھاپ رہے ہیں جبکہ ان کی منفی اور اشتعال انگیز پوسٹس کا خمیازہ اور قیمت پاکستان کے اندر پی ٹی آئی کو چکانی پڑتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ ایسی صورتحال پہلے کبھی نہیں دیکھی کہ جس شخص کی حمایت کے دعوے کیے جا رہے ہوں، اُسی کی آزمائشوں اور مشکلات کو بیچ کر ڈالرز کمائے جا رہے ہوں۔ خواجہ آصف کا کہنا تھا کہ جب پی ٹی آئی کی حکومت تھی تب تو ان یوٹیوبرز کی عید تھی ہی لیکن آج پی ٹی آئی اقتدار میں نہیں ہے تب بھی حسبِ معمول ان کی جیبیں بھر رہی ہیں، اس پوری جماعت کو انہی یوٹیوبرز نے برباد کر کے رکھ دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 07

سوالات کے دوران رکن اسمبلی صاحبزادہ صبغت اللہ نے پشاور سے درگئی اور طورخم تک ریلوے ٹریک فعال کرنے کے حکومتی منصوبے سے متعلق سوال کیا۔ وفاقی وزیر حنیف عباسی نے بتایا کہ [illegible]

بقیہ اُستمان 08

[illegible]

راجہ نے کہا کہ ایم این ایز اور ایم پی ایز کو اٹھایا جا رہا ہے، محمود اچکزئی بانی پی ٹی آئی کے مقرر کردہ قائد حزب اختلاف ہیں۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ 10 روز میں آل پارٹیز کانفرنس بلا رہے ہیں، مولانا فضل الرحمٰن سمیت اہم سیاسی جماعتوں سے رابطے ہیں۔

بقیہ اُستمان 09

رات کے کھانے تک گیس غائب، جبکہ ایل پی جی بھی 700 روپے تک فی کلو فروخت ہونے لگی۔ علاقے کے حساب سے ایل پی جی کہیں 500 اور کہیں 700 روپے تک میں بھی فروخت کی جارہی ہے۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ مجبوراً انہیں ہوٹل اور تندوروں کا رخ کرنا پڑ رہا ہے جس سے ان کا ماہانہ بجٹ بھی ڈسٹرب ہو رہا ہے۔ پشاور میں بھی ایل پی جی کی قیمتوں میں بھی 100 روپے کا اضافہ ہوگیا ہے، 450 روپے فی کلو میں بکنے والی ایل پی جی کے نرخ 550 روپے فی کلو پر پہنچ گئے۔

بقیہ اُستمان 10

دو پائلٹس، محمد ذیشان علی اور خرم داد، کو چین میں سخت طبی، نفسیاتی اور تکنیکی جانچ کے بعد خصوصی خلائی تربیت دی گئی ہے۔ اس خلائی سفر کیلئے ان میں سے ایک پائلٹ کو حتمی طور پر منتخب کیا جائے گا، جو چین کے خلائی اسٹیشن پر پاکستان کی نمائندگی کرے گا۔ یہ خلاباز صرف خلا کا وزٹ نہیں کرے گا، بلکہ وہاں سائنسی تجربات بھی انجام دے گا۔ ان تجربات میں بایوٹیکنالوجی اور زندگی سے متعلق تحقیق شامل ہے، جس سے مستقبل میں خوراک کی کمی اور موسمیاتی تبدیلی جیسے مسائل کو سمجھنے میں مدد مل سکتی ہے۔ پاکستان اور چین کے درمیان خلائی تعاون کا آغاز فروری 2025 میں خلابازوں کی تربیت اور خلائی مشن سے متعلق معاہدے کے ذریعے ہوا تھا۔

بقیہ اُستمان 11

جائے اور علی امین گنڈاپور صوبے کی جانب سے نمائندگی کریں۔ پارلیمانی پارٹی کے اعلامیے کے مطابق آئینی طور پر سہیل آفریدی وزیراعلیٰ اور جنید اکبر صوبائی صدر ہیں۔ اجلاس میں آئینی و تنظیمی عہدوں سے متعلق نہ کوئی فیصلہ کیا جا سکتا ہے اور نہ ایسا کوئی فیصلہ کیا گیا ہے۔ اعلامیے میں مرکزی سیکرٹری جنرل سلمان اکرم راجہ کے بیان اور پوسٹ پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے چیئرمین بیرسٹر گوہر سے پوسٹ کا نوٹس لینے کا مطالبہ کیا گیا ہے۔ اسی طرح پارٹی قیادت سے بھی مطالبہ کیا گیا ہے کہ وہ فوری طور پر واضح اور موثر احتجاجی لائحہ عمل دے۔

بقیہ اُستمان 12

سے کہا گیا ہے کہ بارودی سرنگوں سے ٹکرانے کے باعث جہازوں میں آگ لگ گئی۔ پاسدارانِ انقلاب نے الزام عائد کیا ہے کہ چاروں جہاز غیر قانونی طور پر تیل کی ترسیل کر رہے تھے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا کہنا ہے کہ اشتعال انگیزی جاری رہی تو امریکا کے علاقائی اڈوں کو نشانہ بنائیں گے۔ 2 دن قبل ایرانی پاسدارانِ انقلاب کی جانب سے کہا گیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں 2 ٹینکر بحری بارودی سرنگوں سے ٹکرا گئے۔ ایرانی پاسدارانِ انقلاب کا کہنا تھا کہ بارودی سرنگوں سے ٹکرا کر دونوں ٹینکروں میں آگ لگ گئی۔

بقیہ اُستمان 13

احمد واحدی نے کہا ہے کہ دشمن طاقت کے سوا کوئی زبان نہیں سمجھتا جس کے لیے ایران نے ڈرون ٹیکنالوجی اور بغیر پائلٹ فضائی طیاروں کے شعبے میں نمایاں پیش رفت حاصل کرلی ہے۔ ایرانی سرکاری میڈیا کے مطابق احمد واحدی نے اپنے بیان میں کہا کہ دشمن کے ساتھ معاملہ کرنے کے لیے طاقت اور قوت کا مظاہرہ ضروری ہے۔ ان کے بقول ایران نے بغیر پائلٹ طیاروں کی تیاری اور ٹیکنالوجی کے میدان میں اچھی سطح کی مہارت حاصل کرلی ہے۔ احمد واحدی نے دعویٰ کیا کہ ایران سمندر میں بھی اپنی مضبوط موجودگی برقرار رکھے ہوئے ہے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ملک نے ڈرونز اور بغیر پائلٹ فضائی نظام کی تیاری میں اچھی پختگی حاصل کرلی جو اس کی دفاعی صلاحیتوں میں اضافے کی عکاسی کرتی ہے۔

بقیہ اُستمان 14

صورتحال اور معاشی وتجارتی تعاون کے فروغ پر تبادلہ خیال کریں گے۔ ایوان صدر کے میڈیا ونگ سے جاری بیان کے مطابق صدر مملکت یہ دورہ جرمنی کے صدر فرینک والٹر شٹائن مائر کی دعوت پر کر رہے ہیں۔ صدر آصف علی زرداری کا دورہ جرمنی انتہائی اہمیت کا حامل ہے، گزشتہ 23 سالوں بعد کسی بھی پاکستانی سربراہ مملکت کا یہ پہلا دورہ جرمنی ہوگا۔ رواں برس دونوں ممالک اپنے سفارتی تعلقات کے قیام کی 75 ویں سالگرہ بھی منا رہے ہیں۔

بقیہ اُستمان 15

سے ڈویژنل ٹاسک فورس آن لائن اجلاس منعقد ہوا، جس میں پولیو مہم کی کارکردگی، مسڈ چلڈرن، ریفیوزلز، نو ووز بچوں کی کوریج، سکیورٹی، مانیٹرنگ اور ویکسینیشن کے نظام کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ اجلاس میں ڈویژنل کوآرڈینیٹر ٹاسک فورس ڈاکٹر صفدر، اے سی او ڈاکٹر عزیز احمد، اے سی او محمد سہیل احمد، ڈویژنل آفیسر ڈاکٹر امداد علی کے علاوہ ڈبلیو ایچ او اور دیگر اداروں کے افسران موجود تھے جبکہ ڈپٹی کمشنر کوئٹہ مہر اللہ بادینی، ڈپٹی کمشنر کوئٹہ ویسٹ منیر احمد درانی، ڈپٹی کمشنر مستونگ بہرام خان کے علاوہ صوبائی کوآرڈینیٹر ای پی آئی بلوچستان ڈاکٹر آفتاب کاکڑ، ڈی ایچ اوز، ڈپٹی ڈی ایچ اوز، یونیسف، نیشنل پروگرام، ڈبلیو ایچ او اور دیگر اداروں کے افسران نے آن لائن اجلاس میں شرکت کی۔

بقیہ اُستمان 16

کے پلیٹ فارم ایکس پر اپنی پوسٹ میں مالدیپ کی خاتون اول ساجدہ محمد نے کہا کہ انہیں پاکستان کی خاتون اول بی بی آصفہ بھٹو زرداری سے ملاقات کرکے بے حد خوشی ہوئی۔ انہوں نے ملاقات کے [illegible]

بقیہ اُستمان 17

[illegible]

بقیہ اُستمان 18

[illegible]

سیکرٹری فردوس شمیم نقوی نے اپنا استعفیٰ پیش کیا، میں نے استعفیٰ منظور کرنے سے انکار کرکے واپس کر دیا۔ انہوں نے مزید بتایا ہے کہ فردوس شمیم نقوی نے استعفیٰ 5 دن قبل دیا تھا۔ چیئرمین پی ٹی آئی نے یہ بھی کہا ہے کہ فردوس شمیم نقوی 30 سال سے پی ٹی آئی سے وابستہ ہیں، ان کی پارٹی کے لیے بہت خدمات ہیں۔

بقیہ اُستمان 19

یوسفزئی کو نوٹس جاری کرنے کی ہدایت کی تھی۔ ذرائع کے مطابق چیئرمین پی ٹی آئی بیرسٹر گوہر نے فردوس شمیم نقوی کا استعفا منظور کرنے سے منع کردیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آپ بانی چیئرمین کے اچھے اور پرانے ساتھی ہیں، اپنی ذمہ داریاں نبھاتے رہیں۔ پی ٹی آئی ذرائع کے مطابق فردوس شمیم نقوی تاحال ایڈیشنل سیکرٹری جنرل کے عہدے پر برقرار ہیں۔

بقیہ اُستمان 20

دارالحکومت دوحہ میں منعقدہ گلوبل سیکیورٹی فورم جو ایک سالانہ تقریب ہے اور جس میں دنیا بھر سے اعلیٰ سیکیورٹی حکام اور ماہرین شرکت کرتے ہیں، سے خطاب کرتے ہوئے ہیرک نے کہا کہ امریکہ، جو گزشتہ 80 برسوں سے دنیا کی سلامتی کا ضامن رہا ہے، اب یہ کردار مزید ادا نہیں کرسکتا۔ انہوں نے مزید کہا کہ موجودہ انتظامیہ کے اقدامات کا مطلب یہ نہیں کہ وہ خطے کو ترک کر رہی ہے، بلکہ یہ حکمت عملی کی ازسر نو ترتیب ہے۔

بقیہ اُستمان 21

کرانے کی ہدایت کی ہے۔ حکومت نے غیر ملکی شہریت سے متعلق پرفارما بھی جاری کردیا جس میں وزارتوں اور ڈویژنز کو ماتحت افسران کے متعلق تفصیلات جمع کرانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ اس کے علاوہ زیر کفالت افراد کی غیر ملکی شہریت اور زیر کفالت افراد کی سفری دستاویزات کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہے جب کہ غیر ملکی شہری سے شادی کی تفصیلات بھی دینا ہوں گی۔

بقیہ اُستمان 22

کے مطابق ایس اینڈ پی اور موڈیز نے پاکستان کی قرضوں کی درجہ بندی بہتر کی ہے جبکہ پاکستان نے عالمی منڈی میں 750 ملین ڈالر اور 3 ارب ڈالر کے یورو بانڈز بھی جاری کیے۔ رپورٹ کے مطابق زرعی شعبے کی شرح نمو 2.9 فیصد رہی جس میں لائیو اسٹاک نے اہم کردار ادا کیا جبکہ خدمات کے شعبے میں 4.1 فیصد نمو ریکارڈ کی گئی، پاکستان کے زرمبادلہ کے ذخائر 19.7 ارب ڈالر تک پہنچ گئے

بقیہ اُستمان 23

سرحدی گزرگاہ سے مستقل اور دیگر سامان کی ترسیل کیلئے درآمدات و برآمدات بند ہے۔ کسٹمز حکام کے مطابق باروڈر پر تجارتی سرگرمیاں مرحلہ وار بحال کیے جانے کا امکان ہے۔

بقیہ اُستمان 24

واقتصادی تعلقات مزید مستحکم بنانے پر زور دیا اور کہا کہ پاک۔مالدیپ پارلیمانی فرینڈشپ گروپ دوطرفہ پارلیمانی تعلقات کے فروغ میں فعال کردار ادا کر رہا ہے۔ پارلیمانی سفارتکاری علاقائی ممالک کے درمیان تعلقات کے فروغ میں اہم کردار ادا کرسکتی ہے۔ سپیکر قومی اسمبلی نے پاکستان اور مالدیپ کے مابین تجارتی حجم بڑھانے کے لیے ہونے والے معاہدوں کا خیر مقدم کیا اور کہا کہ مالدیپ کے صدر کا دورہ پاکستان دوطرفہ تعلقات کے فروغ میں اہم پیش رفت ثابت ہوگا۔

بقیہ اُستمان 25

کیس 2 رکنی بینچ سن سکتا ہے یا نہیں بعدازاں سپریم کورٹ نے کیس کی مزید سماعت 4 نومبر تک ملتوی کردی۔

بقیہ اُستمان 26

سے اپنی رائے، پروگرام، سیاسی تنظیم کے فروغ کے لئے آواز بلند کرے اور آئین وقانون کے دائرے کے اندر اپنے نظریات کے لئے مہم چلا سکے لیکن بدقسمتی سے ملک میں آج یہ سب کچھ نایاب یا ممنوع ہو چکا ہے، جس کے لئے آواز بلند کرنا ہر مترقی سیاسی جمہوری پارٹی کی ذمہ داری ہے۔ آخر میں ایک مرتبہ پھر علی وزیر کی رہائی کا خیر مقدم کرتے ہیں اور مطالبہ کرتے ہیں کہ عمران خان اور دیگر تمام سیاسی اسیران کو رہا کیا جائے اور ملک میں سیاسی جمہوری روایات اور آئینی وقانونی اقدامات کو فروغ دیا جائے۔

بقیہ اُستمان 27

کی ہدایت کی ہے۔ نیشنل سرٹ کے مطابق کمزور سیکیورٹی کے حامل کاروباری شراکت دار اداروں کے ڈیجیٹل نظام کو خطرے میں ڈال سکتے ہیں، وینڈرز کو اداروں کے سسٹمز، ڈیٹا اور سیکیورٹی اسناد تک رسائی ملنے سے سائبر حملوں کے امکانات بڑھ سکتے ہیں، جبکہ بیرونی سروس فراہم کرنے والوں کے ذریعے حساس معلومات افشا ہونے کا خدشہ بھی موجود ہے۔ نیشنل سرٹ نے سفارش کی ہے کہ ادارے کسی بھی وینڈر یا سپلائر کو کام دینے سے پہلے اس کے سیکیورٹی انتظامات کا جائزہ لیں، تھرڈ پارٹی وینڈرز کی رسائی صرف ضرورت کے مطابق محدود رکھی جائے اور ان کی سرگرمیوں کی باقاعدگی سے نگرانی کی جائے تاکہ سائبر خطرات سے بچا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 28

کے اجلاس کا فیصلہ کیا گیا۔ لیاقت بلوچ کے مطابق حکومتی اور جماعت اسلامی کی مذاکراتی کمیٹیوں کا مشترکہ اجلاس 23 اکتوبر کو اسلام آباد میں ہوگا، جس میں وزیراعظم شہباز شریف اور امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمٰن کی ملاقات بھی طے ہوگی۔ نائب امیر جماعت اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا کہ 23 اکتوبر جمعہ کو پیٹرول لیوی ٹیکس کے خاتمے کے لیے ملک گیر پرامن احتجاج ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ مذاکرات اور احتجاج ساتھ ساتھ جاری رہیں گے تاکہ عوام کو ریلیف ملے اور معاشی پہیہ چلے۔

بقیہ اُستمان 29

[illegible]

گہرائی میں ایک تعصب قائم ہے۔ خیال رہے کہ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ فی الحال اس حوالے سے غیر یقینی صورتِ حال ہے کہ آیا امریکی صدر ان حملوں کی منظوری دیں گے یا نہیں کیونکہ ٹرمپ رواں سال بڑے پیمانے پر فوجی کارروائی دوبارہ شروع کرنے کے متعدد منصوبوں کو پہلے ہی مسترد کرچکے ہیں۔ رواں ماہ کے اوائل میں ٹرمپ نے کہا تھا کہ امریکا وسط مدتی انتخابات سے قبل ایران پر حملہ نہیں کرے گا، کیونکہ دونوں ممالک کے درمیان مثبت پیش رفت پر مبنی مذاکرات جاری ہیں۔ وائٹ ہاؤس کے ایک عہدیدار نے نیویارک ٹائمز کو بتایا کہ انتظامیہ ایسے فوجی منصوبوں پر تبصرہ نہیں کرتی جو شاید موجود ہوں یا نہ ہوں، ٹرمپ نے تمام آپشنز کھلے رکھے ہیں تاکہ ایران جوہری ہتھیار حاصل نہ کرسکے۔

بقیہ اُستمان 30

ہوئی شراکت داری کو اجاگر کیا گیا، جو باہمی احترام، مشترکہ مفادات اور امن، استحکام وخوشحالی کے فروغ کے عزم پر مبنی ہے۔ اس موقع پر بیرسٹر عقیل ملک نے پاکستان اور جمہوریہ کوریا کے درمیان دوطرفہ تعلقات کو مزید مضبوط بنانے کی اہمیت پر زور دیا، خصوصاً اقتصادی تعاون، تجارت، سرمایہ کاری اور ادارہ جاتی روابط کے فروغ کے حوالے سے۔ انہوں نے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان مسلسل رابطے اور تعاون مختلف شعبوں میں باہمی مفاد کے نئے مواقع پیدا کرسکتے ہیں۔ وزیر مملکت نے اس موقع پر حکومت اور عوامِ جمہوریہ کوریا کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کرتے ہوئے دونوں ممالک کے درمیان دیرینہ دوستی اور دوستانہ تعلقات کو مزید گہرا کرنے کے لیے پاکستان کے عزم کا اعادہ کیا۔

بقیہ اُستمان 31

ہر قومی، سیاسی، جمہوری، وطن دوست اور قام دوست پارٹیوں کا فرض بنتا ہے کہ وہ اس بحرانی صورتحال کے خلاف اپنا جمہوری کردار ادا کریں۔ بیان کے آخر میں کہا گیا ہے کہ اصغر خان اچکزئی کی فوری رہائی اور انکے خلاف قائم جھوٹا مقدمہ فوری طور ختم کیا جائے۔

بقیہ اُستمان 32

کسٹمز ڈیوٹی سمیت مختلف ٹیکس عائد ہیں، جن میں کمی سے عوام کو نمایاں ریلیف دیا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیٹرول پر عائد 80 روپے فی لیٹر لیوی کا پیٹرول کی بنیادی قیمت سے کوئی تعلق نہیں، اسے جگا ٹیکس اور بھتہ ٹیکس بھی کہا جا سکتا ہے۔ وزیراعظم پیٹرول پر عائد لیوی ختم کریں تاکہ عوام کو مہنگائی سے نجات دلانے میں مدد مل سکے۔ ان کے مطابق ٹیکسوں میں کمی اور عالمی منڈی میں قیمتوں میں بہتری سے پیٹرول کی قیمت 200 روپے فی لیٹر تک آسکتی ہے۔

بقیہ اُستمان 33

سب انسپکٹر اشرف عظیم عمرانی کی سربراہی میں ضلع بھر کے مختلف علاقوں میں ناکہ بندیاں کرکے مشکوک گاڑیوں کی چیکنگ اور منشیات کی نقل وحمل کی روک تھام کے لیے اقدامات کر رہی ہے۔ ان کارروائیوں کا مقصد غیر قانونی سرگرمیوں کی حوصلہ شکنی اور قانون کی عمل داری کو یقینی بنانا ہے اس موقع پر میڈیا سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ ایکسائز کے صوبائی وزیر محمد خان لہڑی ایکسائز ڈی جی مسعود محمد زمان کی خصوصی ہدایات پر ضلع بھر میں ایکسائز پولیس نے ناکہ بندی کردی ہے نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کے خلاف کارروائی تیز کر دی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 34

نقصان پہنچا ہے، جبکہ بجلی کی تنصیبات کی حفاظت کے حوالے سے سوالات اٹھنے لگے ہیں۔ واقعے میں ملوث ملزمان کی تاحال شناخت اور گرفتاری سے متعلق معلومات سامنے نہیں آئی ہیں۔

بقیہ اُستمان 35

سردی کی شدت میں اضافے کے باعث ایل پی جی کی کھپت بڑھ رہی ہے، جس کا فائدہ اٹھاتے ہوئے مختلف مقامات پر ایل پی جی 600 سے 650 روپے فی کلوگرام تک فروخت کی جارہی ہے۔ عوام پہلے ہی مہنگائی، بے روزگاری اور بنیادی ضروریات زندگی کی بڑھتی ہوئی قیمتوں سے پریشان ہیں، ایسے میں ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافے نے غریب اور متوسط طبقے کے لیے گھریلو اخراجات پورے کرنا مزید مشکل بنادیا ہے۔

بقیہ اُستمان 36

تفصیلات کے مطابق ایس ایچ او زورگڑھ حاجی خان لاشاری نے کامیاب کارروائی کرتے ہوئے اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم گل حسن عرف ملاں ولد منظور، قوم جمالی، کو گرفتار کر لیا۔ پولیس حکام کے مطابق جرائم پیشہ عناصر کے خلاف قانونی کارروائیوں کا سلسلہ جاری رہے گا، جبکہ امن وامان کے قیام، قانون کی بالادستی اور عوام کے جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 37

دستیاب دستاویزات اور ریکارڈ کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد موقع کا معائنہ کریں اور اپنی رپورٹ پیش کریں تاکہ رپورٹ کی روشنی میں معاملے کو میرٹ اور قانون کے مطابق حل کیا جا سکے۔ اسسٹنٹ کمشنر نے واضح کیا کہ اراضی سے متعلق معاملات کو دستیاب ریکارڈ، حقائق اور قانونی تقاضوں کے مطابق نمٹایا جائے گا۔

بقیہ اُستمان 38

کا ملازمین کا سرکاری ڈیٹا مانگا ہے۔ مطلوبہ معلومات 27 اکتوبر تک فراہم کرنے کی ڈیڈلائن دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ میرٹ پر بھرتی ہونے والی خواتین کی تعداد، عہدوں اور 10 فیصد کوٹے کی تفصیلات بھی طلب کی گئی ہیں۔ فیڈرل بورڈ آف ریونیو نے اقلیتوں کے 5 فیصد کوٹے، اس کے تحت منظور شدہ، پر اور خالی اسامیوں کی تفصیلات بھی مانگی ہیں۔

بقیہ اُستمان 39

[illegible]

بقیہ اُستمان 40

[illegible]

انہوں نے ہدایت کی کہ مریضوں کو ضروری ادویات کی بلاتعطل فراہمی یقینی بنائی جائے تاکہ علاج کے دوران انہیں کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔ اس موقع پر صوبائی وزیر صحت نے ایم ایس سول ہسپتال کوئٹہ کی کارکردگی اور ہسپتال میں بہتری کے لیے کیے جانے والے اقدامات کو بھی سراہا۔

بقیہ اُستمان 41

تک رسائی اور چھوٹے و درمیانے درجے کے کاروباروں کی ترقی کو حکومتی معاشی ایجنڈے کا مرکزی حصہ بنایا ہے۔

بقیہ اُستمان 42

امور اور ریکروٹمنٹ رولز کا تنزیا ختم کرنے کا اختیار نہیں تھا، ٹریبونل کو اپنے دائرہ اختیار کی حدود کا خیال رکھنا چاہیے تھا، ٹریبونل خود کو ایگزیکٹو کے مقام پر فائز نہیں کرسکتا اور نہ ہی قواعد از سرنو بنانے کی ہدایت دے سکتا ہے۔ تحریری فیصلے میں کہا گیا کہ ملازم کو یکم جنوری 2021 کو جونیئر آڈیٹر سے سینیئر آڈیٹر کے عہدے پر ترقی مل چکی تھی، ملازم نے 2014 کے قواعد کے تحت ترقی حاصل کی اور بعد میں انہی قواعد کو چیلنج کیا۔ عدالت عظمٰی کے فیصلے کے مطابق جونیئر آڈیٹر سے اسسٹنٹ اکاؤنٹس آفیسر کے عہدے پر ڈائریکٹ پروموشنل جمپ کا کوئی قانونی یا ویسٹڈ رائٹ نہیں، ترقی بذات خود کوئی بنیادی یا حاصل شدہ حق نہیں ہے۔ فیصلے میں واضح کیا گیا کہ حکومت کو انتظامی ضروریات کے مطابق سروس اسٹرکچر اور بھرتی کے قواعد میں ترمیم کا مکمل اختیار ہے، جونیئر آڈیٹر سے سینئر آڈیٹر (BS-16) کی ترقی کا کوٹہ 10 فیصد سے بڑھا کر مئی 2019 میں 50 فیصد کیا جاچکا ہے۔ تحریری فیصلے کے مطابق اسٹیبلشمنٹ ڈویژن نے 2017، 2019 اور 2021 میں انہی رولز میں ترمیم کی منظوری دی، بعد کی منظوریوں اور رولز کے تسلسل سے عملی نفاذ سے 2014 کے قواعد کی قانونی حیثیت برقرار رہتی ہے۔ سپریم کورٹ نے فیصلے یہ بھی واضح کیا کہ آئین کے آرٹیکل 212 کے تحت سروس ٹریبونل کا دائرہ اختیار ملازمین کی ملازمتی شرائط وضوابط تک محدود ہے، اگر قواعد سے کسی ملازم کے بنیادی یا قانونی حقوق متاثر نہ ہوں تو ٹریبونل کو مداخلت نہیں کرنی چاہیے۔ واضح رہے کہ سروس ٹریبونل نے اسٹیبلشمنٹ ڈویژن کی ابتدائی منظوری نہ ہونے کی بنیاد پر رولز کو کالعدم قرار دیا تھا۔ دوسری جانب، ریلوے افسران کی سنیارٹی سے متعلق فیڈرل سروس ٹریبونل کا 19 ستمبر 2025 کا فیصلہ بھی کالعدم قرار دے دیا گیا۔ جسٹس عائشہ ملک نے تحریری فیصلہ جاری کیا۔ سپریم کورٹ کے فیصلے کے مطابق سروس رولز 1990 کا اطلاق صرف ابتدائی پروبیشنری مرحلے پر ہوگا، دہائیوں پرانی محکمانہ روایات اور سی ایس ایس امتحان کی میرٹ پر مبنی سنیارٹی کو ختم نہیں کیا جا سکتا، پروبیشن کی مدت مکمل کر کے باقاعدہ ترقی پانے والے سول سرونٹس کی سنیارٹی متاثر نہیں ہوگی، ریلوے ڈیپارٹمنٹ کی جانب سے پرانی سنیارٹی لسٹوں میں ردوبدل غیر قانونی ہے۔ واضح رہے کہ محکمہ دہائیوں سے افسران کی سنیارٹی سی ایس ایس امتحان کے میرٹ کی بنیاد پر طے کرتا چلا آ رہا تھا، ریلوے نے 27 اگست 2014 کو نظرثانی شدہ سنیارٹی لسٹ جاری کی جبکہ سروس ٹریبونل اور سپریم کورٹ نے کالعدم قرار دے دیا تھا۔ ریلوے محکمے نے 29 جون 2022 اور 20 مارچ 2023 کو سی ایس ایس امتحان کے میرٹ پر مبنی پروویژنل سنیارٹی لسٹیں جاری کیں، ان پروویژنل لسٹوں کے خلاف افسران نے فیڈرل سروس ٹریبونل میں اپیلیں دائر کیں۔ ٹریبونل نے 19 ستمبر 2025 کے فیصلے میں ریلوے کی لسٹیں کالعدم کر کے 1990 کے رولز کے تحت نئی لسٹیں بنانے کا حکم دیا تھا۔

بقیہ اُستمان 43

ہزارہ قوم بلکہ پورے بلوچستان کا ایک مخلص، مدبر اور امن دوست باب کھو گیا ہے۔ مرحوم نے اپنی پوری زندگی قوم و ملت کی خدمت، اتحاد بین المسلمین، مظلوموں کی حمایت اور صوبے میں امن و بھائی چارے کے فروغ کے لیے وقف کر رکھی تھی۔ ان کی ملی، سماجی اور فلاحی خدمات کو ہمیشہ یاد رکھا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ مرحوم ایک نڈر، باوقار اور اصول پسند شخصیت کے مالک تھے۔ انہوں نے ہر مشکل گھڑی میں اپنی قوم کی بہترین ترجمانی کی اور بلوچستان کے تمام مکاتب فکر کے درمیان پل کا کردار ادا کیا۔ ان کا خلا مدتوں پر نہیں ہو سکے گا۔ صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس و کابینہ نے دعا کی ہے کہ اللہ تعالیٰ بحق محمد و آل محمد مرحوم کو جوارِ معصومین علیہم السلام میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور لواحقین، پسماندگان اور سوگوار خاندان کو صبر جمیل عطا کرے۔ ہم اس غم کی گھڑی میں سوگوار خاندان کے ساتھ برابر کے شریک ہیں۔

بقیہ اُستمان 44

ہیں، لاکھوں اسرائیلیوں کو بطور ریزرو فوجی جنگوں میں دھکیلا ہوا ہے۔ اسرائیلی اخبار کا کہنا ہے کہ لبنان میں ریزرو فوجیوں کو مسلسل جبری ڈیوٹی پر مجبور کیا گیا ہے، نیتن یاہو کی حکومت اسرائیلی معاشرے کو تقسیم کر رہی ہے۔ اداریے میں کہا گیا ہے کہ قدامت پسند یہودیوں کو فوج میں بھرتی سے استثنیٰ مل رہا ہے۔ دوسری جانب امریکی رکن کانگریس جیمی راسکن نے مقبوضہ مغربی کنارے میں فلسطینی کسانوں کی زیتون کی فصل کی کٹائی میں مدد کرنے والے درجنوں امریکی شہریوں کو اسرائیلی فورسز کی جانب سے حراست میں لیے جانے کی شدید مذمت کی ہے۔ سماجی رابطے کی ویب سائٹ ایکس پر اپنے بیان میں جیمی راسکن نے کہا ہے کہ زیر حراست افراد میں ڈیموکریٹک جماعت کے امیدوار بریڈ لینڈر، متان برنر کاڈش اور کم از کم 31 دیگر امریکی شہری بھی شامل ہیں۔ انہوں نے کہا ہے کہ اب اسرائیلی فوج فلسطینیوں کی زیتون کی فصل کی کٹائی میں مدد کرنے والے رضا کاروں کو بھی نشانہ بنا رہی ہے۔

بقیہ اُستمان 45

[illegible]

سسٹم کے ذریعے انتظامات پر نظر رکھی جائے گی۔ اسی طرح پشاور میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے لیے خصوصی ٹریفک پلان بھی تیار کیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے ریسکیو 1122 کی ایمبولینسز اور طبی عملہ دستیاب ہوگا۔ پشاور پولیس نے شہریوں سے اپیل کی ہے کہ وہ پولیس کے ساتھ تعاون کریں اور ٹریفک اہلکاروں کی ہدایات پر عمل کریں۔

بقیہ اُستمان 46

جس میں پاکستانی وفد کی قیادت ڈائریکٹر جنرل انسداد دہشت گردی ڈاکٹر فریحہ بگٹی جبکہ یورپی یونین کے وفد کی قیادت انسداد دہشت گردی کے لیے ایکسٹرنل ایکشن سروس کی خصوصی ایلچی اینا اسٹرزاسکا نے کی۔ انہوں نے بتایا کہ پاکستان اور یورپی یونین نے دہشت گردی کی تمام اقسام کی غیر مبہم الفاظ میں مذمت اور مشترکہ کوششیں جاری رکھنے کے عزم کا اعادہ کیا اور مذاکرات میں دہشت گردی کے خطرات پر اثرانداز ہونے والی علاقائی اور عالمی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا گیا۔

بقیہ اُستمان 47

نے سنایا، سیکشن 22 کے تحت دونوں ملزمان کو 7، 7 سال قید اور جرمانے کی سزا سنائی گئی ہے۔ سیکشن 24 کے تحت ملزمان کو 3، 3 سال قید اور 10، 10 لاکھ روپے جرمانہ کیا گیا ہے۔ اس کیس سے متعلق بچی کے والد کی مدعیت میں این سی سی آئی اے نے مقدمہ درج کیا تھا۔

بقیہ اُستمان 48

احمد (ریٹائرڈ) نے افتتاحی کلمات پیش کیے۔ پاپولیشن سینٹر پاکستان کے چیف ایگزیکٹو آفیسر جناب منہاج الحق نے "پاکستان کے آبادیاتی رجحانات اور آبادی میں اضافہ: ملک کے لیے تزویراتی مضمرات" کے موضوع پر خطاب کیا۔ انہوں نے پاکستان کی تیز رفتار آبادی میں اضافے اور اس کے نتیجے میں عوامی خدمات، قدرتی وسائل اور سماجی و معاشی ترقی پر بڑھتے ہوئے دباؤ کی نشاندہی کی۔ انہوں نے خاندانی منصوبہ بندی، بچیوں کی تعلیم، خواتین کی بااختیاری، صحت کی سہولیات اور ہنرمندی کے فروغ کو مضبوط بنانے پر زور دیا۔

بقیہ اُستمان 49

گیا ہے کہ موچکو کے علاقے بلدیہ حب ریور روڈ ناردرن بائی پاس کے قریب بدھ کی شام مغرب کے وقت نامعلوم گاڑی نے موٹرسائیکل سواروں کو ٹکر ماری تھی، جس کے نتیجے میں دونوں افراد زخمی ہوگئے تھے، جنہیں علاج کے لیے سول اسپتال منتقل کیا گیا تھا۔ حادثے میں جاں بحق ہونے والوں کی شناخت 35 سالہ علی اصغر ولد نور محمد اور 42 سالہ آفتاب ولد محی الدین کے ناموں سے کی گئی ہے۔

بقیہ اُستمان 50

ایچ او پشتون آباد فضل الرحمٰن خلجی سمیت پولیس کے دیگر افسران بھی موجود تھے۔ اس موقع پر شہریوں نے اپنے جائز مسائل، شکایات اور علاقے سے متعلق امور سے پولیس افسران کو آگاہ کیا۔ پولیس افسران نے شہریوں کی شکایات توجہ سے سنیں اور متعلقہ مسائل کے حل کے لیے فوری ضروری احکامات جاری کیے۔ ڈی ایس پی قائدآباد مقصود لغاری نے تھانہ پشتون آباد میں منعقدہ کھلی کچہری سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ عوامی مسائل کا فوری حل اور شہریوں کو انصاف کی فراہمی پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ اس موقع پر انہوں نے کھلی کچہری میں آنے والے شہریوں کے مسائل اور شکایات سنیں اور متعلقہ افسران کو ان کے جائز مسائل فوری حل کرنے کے احکامات جاری کیے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی شکایات کے ازالے اور پولیس وعوام کے درمیان اعتماد کے فروغ کے لیے اقدامات جاری رکھے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 51

ایران کے جوہری ذخیرے کے مستقبل پر اختلافات برقرار ہیں۔ عرب میڈیا کے مطابق ایرانی سیکیورٹی عہدیدار محسن رضائی نے ایرانی جوہری مواد کو بیرون ملک منتقل کرنے کے مطالبے کو مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ افزودہ یورینیم کا ایک ذرہ بھی ایران سے باہر نہیں بھیجا جائے گا۔ دوسری جانب امریکا چاہتا ہے کہ ایران طویل مدت کے لیے قابلِ تصدیق ضمانت دے کہ وہ جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت دوبارہ حاصل نہیں کرے گا۔ امریکی نائب صدر جے ڈی وینس نے بھی یورینیم کی افزودگی کی صلاحیت میں نمایاں کمی پر زور دیا ہے۔

بقیہ اُستمان 52

بلوچستان میں مزدور طبقے کی مشکلات کو تفصیل کے ساتھ وفاقی وزیر کے سامنے رکھا۔ انہوں نے نشاندہی کی کہ صوبے میں محنت کش شدید مسائل کا شکار ہیں، بالخصوص لیبر فلینس کی الاٹمنٹ، ڈیتھ گرانٹ، میرج گرانٹ، تعلیمی اسکالرشپس اور ورکرز کی فلاح و بہبود کے دیگر بنیادی امور میں طویل تاخیر اور انتظامی عدم توجہی پائی جاتی ہے، جس کا فوری اور پائیدار حل انتہائی ناگزیر ہے۔ اس موقع پر وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین نے پی پی پی رہنما کو مکمل تعاون کی یقین دہانی کراتے ہوئے کہا کہ حکومت بلوچستان کے محنت کشوں کے حقوق کے تحفظ کے لیے تمام ممکنہ اقدامات کرے گی۔ انہوں نے عزم ظاہر کیا کہ ورکرز کو ان کے حق کے مطابق تمام تر مراعات اور سہولیات کی فراہمی کو ترجیحی بنیادوں پر یقینی بنایا جائے گا تاکہ ان کی محرومیوں کا ازالہ ہو سکے۔

بقیہ اُستمان 53

حکمران حقیقی قوم دوست وطن دوست اور جمہوری سیاسی قیادت کو کمزور کرنے کے لیے غیر جمہوری ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں، جن کا مقصد عوام کی حقیقی نمائندہ سیاسی قوتوں کو دبانا اور جمہوری آوازوں کو خاموش کرنا ہے۔ اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری بھی اسی غیر جمہوری طرز عمل کی ایک کڑی [illegible]

بقیہ اُستمان 54

[illegible]

بقیہ اُستمان 55

[illegible]

سیاست سے عبارت ہے، اس کے کارکنوں نے ہر مشکل دور میں ثابت قدم رہتے ہوئے جماعت کے نظریے اور قیادت کا بھرپور ساتھ دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کی سیاسی بصیرت، دینی خدمات اور اصولی مؤقف کو منفی پروپیگنڈے اور بے بنیاد الزامات کے ذریعے متنازع بنانے کی کوششیں کامیاب نہیں ہوں گی اور حقائق کو جھوٹ کے پردوں میں چھپانے والے بالآخر عوام کے سامنے بےنقاب ہو جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 56

میں دو رکنی بینچ نے کیس کی سماعت کی، دورانِ سماعت قائم مقام چیف جسٹس نے محکمہ تعلیم پنجاب کی جانب سے مبینہ جعلی اسناد کے معاملے پر کی گئی کارروائی اور انکوائری سے متعلق اہم سوالات اٹھائے۔ قائم مقام چیف جسٹس نے استفسار کیا کہ جعلی اسناد سامنے آنے کے بعد محکمہ تعلیم نے انصر عباس کے خلاف کیا کارروائی کی؟ انصر عباس چار سال تک ٹیچر کی حیثیت سے ملازمت کرتے رہے تو اس دوران محکمہ تعلیم پنجاب نے ان کی اسناد کی تصدیق اور مبینہ جعلی ڈگری کے معاملے پر کیا انکوائری کی؟ سماعت کے دوران سابق سسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ایوب بزدار کی جانب سے لاہور ہائیکورٹ میں دائر انٹرا کورٹ اپیل واپس لینے کا معاملہ بھی زیر بحث آیا

بقیہ اُستمان 57

ہے، جن کے حل کے لیے متعلقہ اداروں کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں۔ سید صادق آغا نے کہا کہ گیس کی سہولت شہریوں کی روزمرہ زندگی سے براہ راست وابستہ ہے اور اس میں خرابی یا عدم تسلسل کے باعث گھریلو معمولات متاثر ہوتے ہیں۔ سٹیلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور اطراف کی آبادیوں کے رہائشیوں کی شکایات کو نظرانداز کرنے کے بجائے ان کا سنجیدگی سے جائزہ لیا جائے اور علاقے کی ضروریات کے مطابق فراہمی کے نظام کو بہتر بنایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے محض اعلانات کافی نہیں، بلکہ متعلقہ حکام کو موقع پر صورتحال کا جائزہ لے کر عملی اقدامات کرنے چاہئیں۔ جبکہ کوئٹہ کے جعلی ایم پی ایز کی بھرمار بھی یہ بنیادی مسئلہ حل کرنے میں ناکام ہوچکی ہے۔ گیس کی تقسیم، پریشر اور فراہمی کے نظام میں موجود خامیوں کی نشاندہی کرکے انہیں دور کیا جائے تاکہ شہریوں کو روزمرہ ضروریات پوری کرنے میں دشواری پیش نہ آئے۔ سید صادق آغا نے مطالبہ کیا کہ سوئی گیس حکام سٹیلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ملحقہ علاقوں کے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کریں، عوامی شکایات کے اندراج اور ان کے ازالے کا مؤثر طریقہ کار وضع کیا جائے اور متعلقہ عملے کو پابند بنایا جائے کہ وہ شہریوں کی شکایات پر بروقت کارروائی کرے۔

بقیہ اُستمان 58

شامل کیا گیا ہے، جس میں نمبر پلیٹ، بریکٹ، سائیڈ ریفلیکٹرز، دائیں اور بائیں سائیڈ پلیٹس، فرنٹ ڈیکوریٹو کنکشن پارٹ، نٹ پلیٹ، وہیل اسمبلی اور ونڈ اسکرین کے پرزہ جات شامل ہیں۔ سیٹ باکس، ٹول باکس اور سینٹر کورز بھی اس کوڈ کا حصہ ہوں گے۔ واضح رہے کہ حکومت نے کسٹمز ایکٹ 1969 کی دفعہ 18(5) کے تحت نوٹیفکیشن میں ترمیم کی ہے۔

بقیہ اُستمان 59

زیارت میں کم سے کم درجہ حرارت 3، کوئٹہ اور چمن میں 8، جبکہ ژوب میں 14 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ دوسری جانب معتدل اور ساحلی علاقوں کی صورتحال کے مطابق نوکنڈی میں کم سے کم درجہ حرارت 20، تربت اور گوادر میں 22، جبکہ سبی اور جیوانی میں 23 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ محکمہ موسمیات نے آنے والے دنوں میں شمالی علاقوں میں رات کے اوقات میں سردی مزید بڑھنے کا امکان ظاہر کیا ہے۔

بقیہ اُستمان 60

بچایا جائے۔ انہوں نے روتے ہوئے کہا کہ ان کے بڑھاپے، ایک ماں کی ممتا اور معصوم و بےبس بچوں کی حالتِ زار پر رحم کھایا جائے اور ان کے بےگناہ بیٹے کو رہا کرکے ان کے گھر کی اجڑی ہوئی خوشیاں لوٹائی جائیں۔ واضح رہے کہ چند روز قبل ہائی اسکول کھاری سے مغوی مولوی صادق علی کے اغوا کے بعد سے علاقے میں سخت تشویش پائی جاتی ہے، جبکہ ان کے اہل خانہ اور بقیہ لواحقین شدید غم و غصے اور ذہنی کرب میں مبتلا ہیں۔

بقیہ اُستمان 61

جالب، سبزی منڈی کے دکاندار غلام رسول اور فضل الرحمٰن، انجمن تاجران کیچ کے حاجی کریم بخش اور الیس آئی آسی بجار سمیت دیگر متعلقہ افراد موجود تھے۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ نے کہا کہ سری کہن میں میونسپل کارپوریشن تربت کی جانب سے سبزی منڈی کی عمارت تیار کرلی گئی ہے لہٰذا تربت شہر میں قائم تمام سبزی منڈیوں کے مالکان اپنی دکانیں اور کاروبار جلد از جلد نئی سبزی منڈی سری کہن منتقل کریں۔ انہوں نے کہا کہ تربت شہر میں ٹریفک کے نظام کو بہتر بنانے شہریوں کو آمدورفت میں سہولت فراہم کرنے اور بڑے مال بردار گاڑیوں کی وجہ سے پیدا ہونے والے مسائل پر قابو پانے کے لیے شہر میں بڑی گاڑیوں کے داخلے کی اجازت نہیں دی جائے گی اس سلسلے میں سبزی منڈی کی منتقلی ناگزیر ہے تاکہ شہر میں ٹریفک کی روانی برقرار رکھنے کے ساتھ ساتھ شہری مسائل کو بھی مؤثر انداز میں حل کیا جاسکے۔

بقیہ اُستمان 62

ممالک نے ترقی کی ہے، پاکستان بھی اسی راستے پر گامزن ہے۔ مصطفیٰ کمال نے کہا کہ ملک میں بہت سے مسائل خراب گورننس کی وجہ سے ہیں، کیونکہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل نہیں کیے جاتے 100 فیصد میں سے کراچی کو صرف 3 فیصد [illegible]

بقیہ اُستمان 63

[illegible]

اقدامات اٹھائے جائیں گے

بقیہ اُستمان 64

ضرورت ہے، حکومت کے پاس ایک بڑا موقع تھا کہ سیاسی تقسیم کم کی جاتی اور مذاکرات کے ذریعے ایسا طریقہ کار وضع کیا جاتا جس سے بات چیت کے راستے کھلتے۔ حکومت نے اس مقصد کے لیے کوششیں بھی کیں لیکن بدقسمتی سے ملک میں ایک سیاسی جماعت ایسی ہے جس کا بظاہر مقصد سیاست کو مسلسل اشتعال اور محاذ آرائی کی طرف لے جانا ہے۔ مصدق ملک نے دہشتگردی کے معاملے پر تحریک انصاف کے موقف کو تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ ایک طرف یہ جماعت طالبان کے حق یا مخالفت میں واضح بیان دینے کے لیے تیار نہیں اور دوسری جانب دہشتگردوں کے خلاف کارروائیوں کی بھی مخالفت کرتی ہے۔ جب ٹیلی ویژن پروگراموں میں ان سے پوچھا جاتا ہے کہ حکومت دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں کرنا چاہتی ہے تو جواب ملتا ہے کہ آپریشن نہیں ہونے دیں گے۔ جب ان سے پوچھا جاتا ہے کہ اگر آپریشن نہیں ہونے دینا تو متبادل تجویز کیا ہے تو جواب دیا جاتا ہے کہ دہشتگردوں سے مذاکرات کیے جائیں۔ آخر دہشتگردوں سے کس بنیاد پر مذاکرات کیے جائیں اور ان مذاکرات میں کیا کچھ دینے کے لیے تیار ہیں؟۔ وزیراعظم اور قائد حزب اختلاف کے درمیان ملاقات کے حوالے سے سوال پر مصدق ملک نے کہا کہ جمہوری تسلسل کے لیے بات چیت ضروری ہے لیکن اگر اپوزیشن لیڈر وزیراعظم ہاؤس آنے کے لیے تیار نہیں تو مذاکرات کیسے آگے بڑھ سکتے ہیں؟، وزیراعظم کئی مرتبہ قومی اسمبلی کے ایوان میں اور اپنی تقاریر میں مذاکرات کی پیشکش کر چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مولانا فضل الرحمن ایک زیرک، تجربہ کار اور سینئر سیاستدان ہیں۔ مسلم لیگ (ن) اور مولانا فضل الرحمان نے مشکل اور آسان دونوں طرح کے سیاسی حالات میں ایک دوسرے کا ساتھ دیا ہے۔ اگر مولانا فضل الرحمان کسی سیاسی معاملے پر ناراض ہیں تو حکومت کو پوری کوشش کرنی چاہیے کہ انہیں منایا جائے، ان سے بات چیت کی جائے اور انہیں ساتھ لے کر چلا جائے۔ امید ہے مولانا فضل الرحمان کے ساتھ معاملات بات چیت کے ذریعے بہتر بنائے جائیں گے۔

بقیہ اُستمان 65

پروگرام (BISP) کے وظیفے کی عدم فراہمی کے خلاف دائر کردہ شکایت کا فوری نوٹس لیتے ہوئے سائلہ کا دیرینہ مسئلہ حل کروا دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق، اوتھل کی رہائشی سائلہ زاہدہ نے بےنظیر انکم سپورٹ پروگرام (BISP) میں باقاعدہ سروے کا عمل مکمل کروا رکھا تھا، تاہم تمام مراحل طے ہونے کے باوجود انہیں مستحق ہونے کے ناتے مالی امداد کا اجراء نہیں کیا جا رہا تھا اور معاملہ طویل عرصے سے التوا کا شکار تھا۔ حق تلفی اور عدم توجہی پر سائلہ نے انصاف کے حصول کے لیے وفاقی محتسب کے دفتر سے رجوع کیا۔

بقیہ اُستمان 66

میں ہوگی جبکہ فاتحہ خوانی بھی غریب آباد میں ہوگی۔

بقیہ اُستمان 67

اسکول سے اغوا کیا تھا، بعدازاں انہیں قتل کردیا گیا۔ ان کی لاش گھاترہ کے قریب کوہڑہ سے برآمد ہوئی۔ ہائی اسکول کے چپڑاسی کے اغوا اور قتل کے واقعے پر علاقے کے لوگوں میں تشویش پائی جاتی ہے۔

بقیہ اُستمان 68

کے مطابق تھانہ ملک محمد علی شہید کے حامد علی بمبل نے دیگر پولیس افسران کے ساتھ معمول کی چیکنگ کے دوران کارروائی کرتے ہوئے ملزم ذاکر حسین ولد عبدالرشید کو گرفتار کرلیا۔ گرفتار ملزم صحبت پور اور ضلع نصیر آباد کے مختلف تھانوں کی پولیس کو موٹرسائیکل ڈکیتی اور راہزنی کی سنگین وارداتوں میں مطلوب تھا۔ پولیس ذرائع نے بتایا کہ گرفتار ملزم کو تحویل میں لے کر باقاعدہ تفتیش کا آغاز کردیا گیا ہے اور اس سے دیگر وارداتوں کے حوالے سے مزید سنسنی خیز انکشافات کی توقع ہے۔

بقیہ اُستمان 69

حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ قائد جمعیت حضرت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منظم منفی پروپیگنڈا مہم اور کردار کشی کے لیے مخصوص عناصر کو استعمال کرنا جمہوری اقدار کی صریح نفی اور قابلِ مذمت طرزِ عمل ہے۔ سیاسی مخالفین کو دبانے اور ان کی آواز خاموش کرنے کے لیے منفی مہمات کا سہارا لینا کسی صورت قابلِ قبول نہیں۔ انہوں نے کہا کہ قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن نے ہمیشہ آئین کی بالادستی، جمہوریت اور عوام کے حقِ حکمرانی کی بات کی ہے، یہی اصولی سیاست مخالف قوتوں کو کھٹکتی ہے۔ قائدِ جمعیت کے خلاف زہر افشانی کرنے والے عناصر پہلے اپنے کردار اور طرزِ عمل کا جائزہ لیں پھر دوسروں پر انگلی اٹھائیں۔ سیاسی اختلاف کا جواب کردار کشی اور پروپیگنڈے سے دینا دراصل دلیل کی کمزوری اور سیاسی دیوالیہ پن کا مظہر ہے۔ رہنماؤں نے دوٹوک الفاظ میں کہا کہ قائدِ جمعیت کے خلاف کسی بھی منفی مہم کا بھرپور جواب دیا جائے گا۔ جمعیت علماء اسلام کا ہر کارکن اپنے قائد کے دفاع جماعت کے نظریاتی تشخص اور اصولی موقف کے تحفظ کے لیے سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑا ہے کسی قسم کا دباؤ قبول کیا جائے گا نہ پروپیگنڈے سے مرعوب ہوں گے۔

بقیہ اُستمان 70

سے جاری کردہ بیان میں کہا گیا ہے کہ کوئٹہ۔چمن شاہراہ جو کہ ایک عالمی اور تجارتی گزرگاہ ہے، اسے مکمل طور پر سماج دشمن، جرائم پیشہ عناصر، خطرناک ملزمان، قاتلوں، ڈاکوؤں اور اغواء کاروں کے حوالے کر دیا گیا ہے۔ بیان میں کہا گیا کہ بھتہ خوری اور لوٹ مار کا سلسلہ گزشتہ کئی عرصے سے بڑی دیدہ دلیری اور ڈھٹائی سے جاری وساری ہے شاہراہ پر مال بردار ٹرکوں اور دیگر گاڑیوں سے زبردستی بھتہ وصول کیا جا رہا ہے اور مال کو زبردستی خالی کرایا جا رہا ہے۔ پرائیویٹ چیک پوسٹیں قائم ہیں سرکاری [illegible]

بقیہ اُستمان 71

[illegible]

اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری قابل مذمت ہے، رحیم زیارتوال

سیاسی لوگوں کیخلاف انتقام پر مبنی کارروائیاں جاری ہے، جھوٹا مقدمہ فوری ختم اور انہیں رہا کیا جائے، بیان

کوئٹہ (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی جنرل سیکرٹری عبدالرحیم زیارتوال نے اپنے پریس ریلیز میں عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کو قتل دروغ گوئی پر مشتمل مقدمے میں گرفتاری قابل مذمت ہے۔ اصغر خان کی گرفتاری دراصل تعصب کی بنیاد پر کی گئی ہے انکے خلاف مقدمہ دروغ گوئی اور جھوٹ پر مبنی ہے۔ پارٹی اصغر خان کی گرفتاری کی مذمت کرتی اور انکی فوری رہائی کا مطالبہ کرتی ہے۔ بیان میں کہا گیا ہے کہ سیاسی لوگوں کے خلاف انتقام پر مبنی کارروائیاں جاری ہے جس کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

کوئٹہ، چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان صوبے میں نوجوانوں کو روزگار کی فراہمی کے حوالے سے منعقدہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

پیٹرول پر عائد لیوی ختم نہ ہوئی تو اسلام آباد مارچ کریں گے، حافظ نعیم الرحمٰن

عوام ایک لیٹر پیٹرول پر 135 سے 140 روپے تک ٹیکس دے رہے ہیں، اضافی ٹیکسوں کے خاتمے سے بڑا ریلیف مل سکتا ہے

کرپشن اور لوٹ مار کے نظام نے کراچی کے شہریوں کے حقوق متاثر کیے، طلبہ یونین بحالی کیلئے جدوجہد جاری رکھنے کا اعلان

کراچی (آن لائن) امیر جماعت اسلامی پاکستان حافظ نعیم الرحمٰن نے حکومت کو خبردار کیا ہے کہ پیٹرول پر عائد لیوی ختم نہ کی گئی تو جماعت اسلامی اسلام آباد میں مارچ کرے گی، عوامی دباؤ کے نتیجے میں حکومت کو اپنا فیصلہ واپس لینا پڑے گا۔ جامعہ کراچی میں اسلامی جمعیت طلبہ کی کوششوں سے بحال کی گئی آٹھ پوائنٹس بسوں کی افتتاحی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ عوام ایک لیٹر پیٹرول پر تقریباً 135 سے 140 روپے تک ٹیکس ادا کر رہے ہیں۔ پیٹرول پر 80 روپے فی لیٹر لیوی، پانچ روپے کلائمیٹ سپورٹ لیوی اور 21 روپے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

فرید آباد، نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کے خلاف کارروائیاں تیز کردی گئی

فرید آباد (آن لائن) نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کے خلاف کارروائیاں تیز کر دی گئی ہے ایکسائز ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس تفصیلات کے مطابق ضلع صحبت پور میں نان کسٹم پیڈ گاڑیوں اور منشیات کی روک تھام کے لیے کارروائیاں تیز کر دی گئی ہیں۔ ایکسائز اے ٹی او صحبت پور آفتاب احمد کھوسہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

گنداخہ فیڈر کے کھمبوں سے بجلی کی تاریں چوری، واپڈا حکام کی تصدیق

گنداخہ (آن لائن) پولیس تھانہ گنداخہ کی حدود میں نامعلوم چور رات کی تاریکی میں گنداخہ فیڈر کے بجلی کے کھمبوں سے تاریں چوری کر کے لے گئے۔ واقعے کی تصدیق واپڈا گنداخہ گرڈ اسٹیشن کے انچارج نے بھی کر دی ہے۔ بجلی کی تاروں کی چوری کے واقعے سے سرکاری املاک کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

زورگڑھ پولیس کی کارروائی، اقدام قتل کے مقدمے میں مطلوب ملزم گرفتار

گنداخہ (آن لائن) ایس پی اوستہ محمد حافظ معاذ الرحمن کی ہدایات اور ڈی ایس پی سرکل اوستہ محمد داؤد کھوسہ کی نگرانی میں پولیس کی جانب سے جرائم پیشہ عناصر اور مختلف مقدمات میں مطلوب ملزمان کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں۔ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

حاجی ولی محمد نورزئی اور رکن صوبائی اسمبلی ملک نعیم خان بازئی اسمبلی اجلاس کے اختتام پر بات چیت کر رہے ہیں

تربت، اسسٹنٹ کمشنر کا گھنہ مزاری کہن کا دورہ، متنازع اراضی کے معاملات کا جائزہ

دستاویزات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد اراضی کا ایک تنازع موقع پر ہی حل

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایات پر اسسٹنٹ کمشنر ندیم اقبال بنگلزئی نے گھنہ مزاری کہن میں متنازعہ اراضی کے دو مختلف معاملات کے سلسلے میں متعلقہ مقامات کا دورہ کیا اور دستیاب ریکارڈ و دستاویزات کا جائزہ لیا۔ پہلے معاملے میں متعلقہ دستاویزات اور ریکارڈ کی جانچ پڑتال کے بعد معاملے کو حل کر دیا گیا۔ دوسرے معاملے کے حوالے سے متعلقہ تحصیلدار کو ہدایت کی گئی کہ وہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

ایف بی آر نے خالی اسامیوں سمیت تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا طلب کرلیا

ایف بی آر نے وفاقی سیکرٹریٹ میں سندھ کے کوٹے کے تحت خالی اسامیوں کی تفصیلات بھی مانگ لیں، سرکلر

اسلام آباد (آن لائن) ایف بی آر نے تمام سرکاری ملازمین کا ڈیٹا 27 اکتوبر تک طلب کرلیا ہے، جس کے ساتھ خواتین اقلیتوں اور خصوصی افراد کے کوٹے کی تفصیلات بھی دینا ہوں گی۔ اس حوالے سے ایف بی آر کی جانب سے جاری کردہ سرکلر کے مطابق ایف بی آر نے وفاقی سیکرٹریٹ میں سندھ کے کوٹے کے تحت خالی اسامیوں کی تفصیلات بھی مانگ لی ہیں۔ ایف بی آر نے تمام متعلقہ افسران سے یکم جولائی 2026 تک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

ایران کی 4 کمپنیوں اور 9 بحری جہازوں سمیت 5 افراد پر پابندی عائد

پابندیوں کی فہرست میں دبئی میں قائم کمپنی وائکر شپنگ لائن بھی شامل

واشنگٹن (آن لائن) امریکی محکمہ خزانہ نے ایران پر نئی پابندیاں عائد کرتے ہوئے 5 افراد، 4 کمپنیوں اور 9 بحری جہازوں کو پابندیوں کی فہرست میں شامل کرلیا۔ امریکی محکمہ خزانہ کے مطابق یہ پابندیاں آپریشن اکنامک آٹ کاسٹ کے تحت عائد کی گئی ہیں جن کی زد میں سنگاپور اور متحدہ عرب امارات میں قائم وہ شپنگ ایجنسیز بھی آئے ہیں جو ایران کی معاونت میں ملوث ہیں۔ پابندیوں کی فہرست میں دبئی میں قائم کمپنی وائکر شپنگ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

خضدار، تحصیل نال میں سی پیک روڈ پر مرغی سپلائی کرنے والی گاڑی پر مسلح افراد کی فائرنگ

گاڑی کے چاروں ٹائر برسٹ اور انجن کو شدید نقصان، تاجروں اور ٹرانسپورٹرز کو تحفظ فراہم کرنے کا مطالبہ

خضدار (آن لائن) تحصیل نال کے ایریا سی پیک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ، مرغی سپلائی کرنے والی پک اپ گاڑی کو شدید نقصان۔ تفصیلات کے مطابق تحصیل نال سی پیک روڈ پر نامعلوم مسلح افراد نے مرغی سپلائی کرنے والی ایک (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 71)

کوئٹہ-چمن شاہراہ پر پرائیوٹ چیک پوسٹیں اور اسلحہ کی نمائش ناقابل برداشت ہے، پشتونخوامیپ

ٹرکوں کو زبردستی خالی کرانے، بھتہ خوری، ڈرائیوروں پر تشدد اور مسافروں کو ہراساں کرنے کی شدید مذمت کرتے ہیں

چمن (آن لائن) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع چمن نے کوئٹہ-چمن قومی شاہراہ پر جاری بدامنی، بھتہ خوری اور نجی ملیشیا کی جانب سے قائم پرائیویٹ چیک پوسٹوں پر شدید تشویش اور مذمت کا اظہار کیا ہے۔ پارٹی کے ضلعی سیکرٹریٹ کی جانب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

قائدِ جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منفی پروپیگنڈا مہم کی جے یو آئی کوئٹہ کی شدید مذمت

سیاسی اختلاف کا جواب کردار کشی سے دینا دلیل کی کمزوری اور سیاسی دیوالیہ پن ہے، مولانا عبدالرحمٰن رفیق

کوئٹہ (آن لائن) جمعیت علما اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر شیخ الحدیث مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

صحبت پور، پولیس کی کامیاب کارروائی، مطلوب خطرناک موٹر سائیکل ڈکیت گرفتار

ملزم ذاکر حسین صحبت پور اور نصیر آباد کے متعدد تھانوں کو ڈکیتی کے مقدمات میں مطلوب تھا، تفتیش جاری

صحبت پور (آن لائن) ضلع صحبت پور میں پولیس نے کارروائی کرتے ہوئے مختلف پولیس تھانوں کو مطلوب خطرناک موٹر سائیکل ڈکیت کو گرفتار کرلیا۔ پولیس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

QUETTA PRESS CLUB
PMDC کی نجکاری
نامنظور - نامنظور

کوئٹہ، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے صدر لالا محمد سلطان پریس کانفرنس کر رہے ہیں

تحریک انصاف مذاکرات کے لیے تیار نہیں تو زبردستی بات نہیں ہو سکتی، مصدق ملک

پی ٹی آئی وزیراعظم ہاؤس آنا چاہتی ہے نہ کسی معاہدے پر دستخط کرنا چاہتی ہے تو کسی کو زبردستی بات چیت پر مجبور نہیں کیا جا سکتا

حکومت دہشتگردوں کے خلاف انٹیلی جنس کی بنیاد پر کارروائیاں کرنا چاہتی ہے تو جواب ملتا ہے کہ آپریشن نہیں ہونے دیں گے

لاہور (آن لائن) وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی مصدق ملک نے کہا ہے کہ حکومت نے ملک میں سیاسی کشیدگی کم کرنے اور مذاکرات کے ذریعے معاملات حل کرنے کی بھرپور کوشش کی لیکن ایک سیاسی جماعت مسلسل احتجاج اور محاذ آرائی کی سیاست پر عمل پیرا ہے، اگر تحریک انصاف مذاکرات کے لیے تیار نہیں، وزیراعظم ہاؤس آنا چاہتی ہے نہ کسی معاہدے پر دستخط کرنا چاہتی ہے تو کسی کو زبردستی بات چیت پر مجبور نہیں کیا جا سکتا۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان میں سیاسی ماحول اس قدر تقسیم ہو چکا ہے کہ اسے بہتر بنانے کی اشد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ملک چلانے والوں کو احساس ہو چکا ہے کہ موجودہ نظام مؤثر نہیں رہا، مصطفیٰ کمال

موجودہ حالات سے صرف چند درجن خاندانوں کو فائدہ ہوا، باقی ملک مشکلات کا سامنا کر رہا ہے، وفاقی وزیر صحت

ملک میں بہت سے مسائل خراب گورننس کی وجہ سے ہیں، کیونکہ اختیارات نچلی سطح تک منتقل نہیں کیے جاتے، خطاب

کراچی (آن لائن) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ پاکستان کی ترقی نئے ایڈمنسٹریٹو یونٹس بنائے بغیر ممکن نہیں۔ کراچی ایکسپو سینٹر میں جاری فارما ایشیا انٹرنیشنل 2026 ایگزیبیشن کے اختتامی روز وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے مختلف کمپنیوں کے اسٹالز کا دورہ کیا۔ اس موقع پر تقریب سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اتنے مشکل حالات میں بیرون ملک سے فارما کمپنیز کو لانے والوں کو مبارکباد پیش کرتا ہوں۔ انتظامیہ کا کردار قابل تحسین ہے، اسی طرح سے ملازمتوں کے مواقع بڑھیں گے۔ انہوں نے کہا کہ ایسے ایونٹس سے ہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

گنداواہ میں ہائی اسکول کے چپڑاسی عبدالرشید دیناری اغوا کے بعد قتل، لاش برآمد

جھل مگسی (آن لائن) تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری میں ہائی اسکول کے چپڑاسی کو اغوا کے بعد قتل کر دیا گیا، جس کی لاش گھاترہ کے قریب کوٹرہ سے برآمد ہوئی۔ واقعے کے بعد علاقے میں تشویش کی لہر دوڑ گئی۔ پولیس ذرائع کے مطابق مقتول عبدالرشید دیناری کو گزشتہ روز مسلح افراد نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

قلات سے ملنے والی نعش کی شناخت یحییٰ کے نام سے کردی گئی

قلات (آن لائن) گزشتہ رات سنگداس کے مقام سے ملنے والی نعش کی شناخت یحییٰ ولد رحمت اللہ قوم نیچاری سکنہ غریب آباد قلات کے نام سے ہوئی نعش ضروری کارروائی کے بعد ورثا کے حوالے کردی گئی ورثا کے مطابق وہ 4 مہینے قبل گھر کے سامنے سے اغوا کیا گیا تھا تدفین شاہی باغ قبرستان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

اوتھل کی رہائشی بے نظیر انکم سپورٹ پروگرام کے وظیفے سے مستفید، التوا کا شکار فنڈز بحال

خضدار (آن لائن) وفاقی محتسب اعلیٰ کی بروقت اور مؤثر مداخلت کے نتیجے میں عوامی مسائل کے حل اور ریلیف کی فراہمی کا سلسلہ بلا تعطل جاری ہے۔ تازہ ترین کارروائی میں وفاقی محتسب نے درخواست گزار زاہدہ (ساکن محلہ پولیس لائن، اوتھل، ضلع حب) کی جانب سے بے نظیر انکم سپورٹ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

لورالائی سرکل کے صارفین کیلئے کیسکو کھلی کچہری پروگرام 23 اکتوبر (بروز جمعہ) منعقد ہوں گے

کوئٹہ (جی این ایم) کوئٹہ الیکٹرک سپلائی کمپنی (کیسکو) لورالائی (آپریشن) سرکل کے تمام صارفین کیلئے کھلی کچہری پروگرام 23 اکتوبر 2026 کو (بروز جمعہ) صبح 10 بجے سے دن 12 بجے تک منعقد ہوں گے۔ جس میں کیسکو کے چیف انجینئر (کسٹمر سروسز) سید مطاہر حسین مشہدی براہ راست (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے میر طارق مگسی، میر عاصم کرد گیلو اور رابعہ بلیدی ملاقات کر رہے ہیں

تربت شہر سے سبزی منڈی کی سری کہن منتقلی کا فیصلہ، انتظامیہ اور تاجروں کا اہم اجلاس

شہر میں ٹریفک کا نظام بہتر بنانے کے لیے سبزی منڈی کی منتقلی اور بڑی گاڑیوں کا داخلہ بند کرنے کا عزم

تربت (خ ن) ڈپٹی کمشنر کیچ یاسر اقبال دشتی کی ہدایت پر ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر کیچ تابش علی بلوچ کی سربراہی میں سبزی منڈی کی تربت شہر سے مضافاتی علاقے سری کہن منتقلی کے حوالے سے ایک اہم اجلاس منعقد ہوا، اجلاس میں اسسٹنٹ کمشنر تربت محمد حنیف کبزئی، چیف آفیسر میونسپل کارپوریشن تربت شعیب ناصر، سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی محجوب علی، ایگریکلچر آفیسر جاکر علی، ایس ڈی او واپڈا عبدالحلیم، سینیٹری انسپکٹر حبیب (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

جھل مگسی، مغوی کے ضعیف والدین کی قرآنِ پاک اٹھا کر بیٹے کی بحفاظت رہائی کی اپیل

ہمارے بڑھاپے اور معصوم بچوں کی بے بسی پر رحم کر کے بیٹے کو واپس لوٹایا جائے، صوفی لیاقت علی اور والدہ کی درد بھری فریاد

جھل مگسی (آن لائن) ضلع جھل مگسی کی تحصیل گنداواہ کے علاقے کھاری میں واقع ہائی اسکول سے چند روز قبل پراسرار طور پر اغوا کیے گئے مولوی صادق علی کے ضعیف والد صوفی لیاقت علی اور بوڑھی والدہ نے ہاتھوں میں مقدس قرآن پاک اٹھا کر اپنے بیٹے کی فورا بحفاظت رہائی کی درد بھری اپیل کی ہے۔ گنداواہ شہر سے تعلق رکھنے والے مغوی کے والدین نے میڈیا اور تمام معززین کے سامنے شدید رقت آمیز انداز میں فریاد کرتے ہوئے کہا کہ ان کے بیٹے کو خدارا بحفاظت رہا کر کے ان کا گھر اجڑنے سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

کوئٹہ، بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم خشک، شمالی و وسطی علاقوں میں صبح اور شام خنکی برقرار

قلات میں درجہ حرارت 2، زیارت میں 3 اور کوئٹہ میں 8 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ، محکمہ موسمیات

کوئٹہ (آن لائن) محکمہ موسمیات کی جانب سے جاری کردہ رپورٹ کے مطابق بلوچستان کے بیشتر اضلاع میں موسم عموماً خشک ہے، جبکہ کوئٹہ سمیت صوبے کے شمالی اور وسطی اضلاع میں صبح اور شام کے اوقات میں خنکی کی شدت میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ محکمہ موسمیات کے مطابق گزشتہ 24 گھنٹوں کے دوران صوبے کے سرد ترین علاقوں میں قلات رہا جہاں کم سے کم درجہ حرارت 2 ڈگری سینٹی گریڈ ریکارڈ کیا گیا۔ اس کے علاوہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

وفاقی حکومت نے ٹائروں اور موٹرسائیکل پرزہ جات کے نئے کسٹمز کوڈز جاری کردیے

حکومت نے کسٹمز نوٹیفکیشن میں ترمیم کرتے ہوئے نئے پی سی ٹی کوڈز شامل کردیئے

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی حکومت نے کسٹمز نوٹیفکیشن ایس آر او 693(I)/2006 میں ترمیم کرتے ہوئے نئے پی سی ٹی کوڈز شامل کردیے۔ وزارت خزانہ کے ریونیو ڈویژن نے ایس آر او 1898(I)/2026 جاری کیا ہے۔ اس کے تحت ہیوی کمرشل گاڑیوں کے ریڈیل ٹائروں کے لیے پی سی ٹی کوڈ 4011.2091 اور دیگر ٹائروں کے لیے 4011.2099 مقرر کیا گیا ہے۔ اسی طرح موٹر سائیکلوں کے مختلف پرزہ جات کے لیے پی سی ٹی کوڈ 8714.1090 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

کوئٹہ، کمشنر کوئٹہ ڈویژن ذیشان لاشاری پولیو اور ای پی آئی پروگرام کی کارکردگی کے حوالے سے ڈویژنل ٹاسک فورس کے آن لائن جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوام کو معیاری طبی سہولیات کی فراہمی میں غفلت ناقابل برداشت ہے، بخت محمد کاکڑ

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز احمد بگٹی کا وژن صوبے کے عوام کو معیاری، مؤثر اور بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنانا ہے

صوبائی وزیرِ صحت بخت محمد کاکڑ کا ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا اچانک دورہ، مریضوں کو ادویات کی فراہمی پر اطمینان کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) صوبائی وزیرِ صحت بلوچستان بخت محمد کاکڑ نے ٹراما سینٹر سول ہسپتال کوئٹہ کا اچانک دورہ کیا، جہاں انہوں نے مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور علاج معالجے کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر ڈائریکٹر جنرل ہیلتھ ڈاکٹر امین مندوخیل بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دورے کے دوران مینجنگ ڈائریکٹر ٹراما سینٹر ڈاکٹر ہادی کاکڑ نے صوبائی وزیرِ صحت کو سینٹر کی مجموعی کارکردگی، طبی سہولیات، ایمرجنسی سروسز اور مریضوں کو فراہم کی جانے والی خدمات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ صوبائی وزیر (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

ایل پی جی مافیا نے بدترین لوٹ مار شروع کردی ہے، سید امان شاہ

ایل پی جی مافیا نے پانچ روز میں عوام کو کروڑوں روپے کا ٹیکا لگا دیا، صوبائی صدر عوام پاکستان پارٹی

کوئٹہ (آن لائن) عوام پاکستان پارٹی بلوچستان کے صوبائی صدر سید امان شاہ نے کہا ہے کہ ایل پی جی کی قیمتوں میں غیر معمولی اضافے نے عوام کی مشکلات میں مزید اضافہ کردیا ہے، مبینہ ایل پی جی مافیا نے صرف پانچ روز کے دوران عوام کی جیبوں سے کروڑوں روپے نکال لیے ہیں، جبکہ متعلقہ ادارے قیمتوں پر قابو پانے اور ناجائز منافع خوری کی روک تھام کے لیے مؤثر اقدامات کریں۔ انہوں نے کہا کہ موسم کی تبدیلی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

سپریم کورٹ نے ریکروٹمنٹ رولز 2014 بحال کردیا، فیڈرل سروس ٹریبونل کا فیصلہ کالعدم

ریلوے افسران کی سنیارٹی سے متعلق فیڈرل سروس ٹریبونل کا 19 ستمبر 2025 کا فیصلہ بھی کالعدم قرار

اسلام آباد (آن لائن) سپریم کورٹ نے کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس ریکروٹمنٹ رولز 2014 کی بحالی کا حکم جاری کرتے ہوئے فیڈرل سروس ٹریبونل کا 17 اکتوبر 2022 کا فیصلہ کالعدم قرار دے دیا۔ جسٹس عائشہ اے ملک نے تحریری فیصلہ جاری کر دیا۔ سروس ٹریبونل نے 15 جولائی 2014 کے مرتب کردہ ریکروٹمنٹ رولز کو کالعدم قرار دیا تھا۔ عدالت کے تحریری فیصلے کے مطابق سروس ٹریبونل کو پالیسی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

PMDC PRIVATIZATION
NOT ACCEPTED
Pakistan Central Mines Labour Federation

کوئٹہ، پاکستان سینٹرل مائنز لیبر فیڈریشن آل پاکستان لیبر فیڈریشن کے زیر اہتمام احتجاجی مظاہرہ کیا جارہا ہے

وزیراعظم کی پشاور آمد: اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی سمیت سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات

462 پولیس افسران واہلکار تعینات ہوں گے، 2 پلاٹون ریزرو نفری بھی الرٹ رہے گی

پشاور (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف کی آج پشاور آمد کے موقع پر اینٹی ڈرون ٹیکنالوجی سمیت سیکیورٹی کے سخت ترین انتظامات کیے گئے ہیں۔ ایکسپریس نیوز کے مطابق وزیراعظم کے وی وی آئی پی دورے کے لیے سیکیورٹی کے غیر معمولی انتظامات کرتے ہوئے جامع پلان تیار کرلیا گیا ہے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ دورے کی سیکیورٹی پر 462 پولیس افسران واہلکار تعینات کرنے کا فیصلہ کیا گیا ہے، جبکہ 2 پلاٹون (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

پائیدار ترقی کے لئے پیداوار، کاروبار، سرمایہ کاری اور روزگار کا فروغ ناگزیر ہے، ہارون اختر

اسلام آباد (سی ایم لنکس) وزیراعظم کے مشیر برائے صنعت و پیداوار ہارون اختر خان نے کہا ہے کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف کی قیادت میں حکومت کی معاشی سمت واضح ہے، پائیدار ترقی کے لئے پیداوار، کاروبار، سرمایہ کاری اور روزگار کا فروغ ناگزیر ہے، وزیراعظم نے مالیاتی سہولتوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر بلوچستان شیعہ کانفرنس کا گہرے رنج وغم کا اظہار

کوئٹہ (آن لائن) صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس و جملہ کابینہ نے ممتاز قبائلی وملی رہنما، ہزارہ قوم کے بزرگ، سردار نثار علی ہزارہ کی وفات پر گہرے رنج وغم اور دلی افسوس کا اظہار کیا ہے۔ صدر بلوچستان شیعہ کانفرنس نے اپنے تعزیتی بیان میں کہا کہ سردار نثار علی ہزارہ کی وفات سے نہ صرف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

پاکستان کا مستقبل آبادی پر نہیں بلکہ اس کی پیداواری صلاحیت پر منحصر ہے، کیس

پاکستان کی آبادی میں اضافے کا انتظام: آبادیاتی دباؤ، شہری پھیلاؤ اور انسانی سلامتی کے چیلنجز کا جائزہ" کے عنوان سے سیمینار

بڑھتی ہوئی آبادی، شہری پھیلاؤ اور موسمیاتی تبدیلی پاکستان کے نظامِ صحت اور بنیادی وسائل پر دباؤ میں اضافہ کر رہے ہیں، شرکاء

اسلام آباد (بیورو رپورٹ) سینٹر فار ایرو اسپیس اینڈ سکیورٹی اسٹڈیز (کیس) لاہور نے "پاکستان کی آبادی میں اضافے کا انتظام: آبادیاتی دباؤ، شہری پھیلاؤ اور انسانی سلامتی کے چیلنجز کا جائزہ" کے عنوان سے ایک سیمینار منعقد کیا۔ کیس لاہور ایسے علمی پروگرام منعقد کرتا ہے جن میں سلامتی، ٹیکنالوجی اور پالیسی کے اہم پہلوؤں کو ان کے وسیع تر تناظر میں سمجھنے سے دلچسپی رکھنے والے اسکالرز اور عملی ماہرین شریک ہوتے ہیں۔ سیمینار میں اہلِ علم، دانشوروں اور مختلف شعبوں کے ماہرین نے شرکت کی۔ کیس لاہور کے ڈائریکٹر ایئر مارشل عرفان (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

نیتن یاہو اسرائیل کے مفاد میں اقتدار چھوڑ دیں: اسرائیلی میڈیا

تل ابیب (آن لائن) اسرائیلی اخبار کے اداریے میں کہا گیا ہے کہ نیتن یاہو اسرائیل کے مفاد میں اقتدار چھوڑ دیں، اسرائیل کو نئی قیادت اور قومی اتحاد کی ضرورت ہے۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق نیتن یاہو ناکامیوں کے باوجود اقتدار سے چمٹے ہوئے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

یورپی یونین کا افغانستان کی صورتحال کے سیکیورٹی اثرات پر تشویش کا اظہار

پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان انسداد دہشت گردی مذاکرات کا دسواں دور اسلام آباد میں ہوا، ترجمان دفتر خارجہ

اسلام آباد (آن لائن) پاکستان اور یورپی یونین نے انسداد دہشت گردی تعاون مزید مضبوط کرنے کا اعادہ کرتے ہوئے افغانستان کی صورت حال کے سیکیورٹی اثرات پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور دہشت گردی کے خلاف عالمی اتفاق رائے کے لیے مؤثر کثیرالجہتی تعاون ناگزیر قرار دیا۔ ترجمان دفتر خارجہ نے بیان میں کہا کہ پاکستان اور یورپی یونین کے درمیان انسداد دہشت گردی مذاکرات کا دسواں دور اسلام آباد میں ہوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

گیس کی عدم دستیابی سے عوام عذاب میں مبتلا ہیں، سید صادق آغا

سردیوں کے آغاز کیساتھ گیس بحران میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ اعلان کردہ اوقات میں بھی گیس غائب رہتا ہے

کوئٹہ (آن لائن) پاکستان تحریک انصاف بلوچستان کے صوبائی سینئر نائب صدر اور معروف قبائلی شخصیت سید صادق آغا نے کوئٹہ میں گیس کی عدم فراہمی پر شدید ردعمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ موسم سرما کی آمد کے ساتھ ہی گیس فراہمی تقریباً ختم ہو چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ سٹیلائٹ ٹاؤن، منی مارکیٹ اور ان سے ملحقہ رہائشی علاقوں میں گیس کی فراہمی ایک خواب بن چکا ہے۔ اور مکینوں کو سخت مشکلات کا سامنا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

پریس کلب
پریس کانفرنس

کوئٹہ، جمعیت لائرز فورم کے ملک خلیل الرحمٰن کاکڑ ایڈووکیٹ، حفیظ الملک مینگل پریس کانفرنس کر رہے ہیں

پیپلز پارٹی کی رہنما سکینہ عبداللہ خان کی وفاقی وزیر چوہدری سالک حسین سے اہم ملاقات

بلوچستان کے محنت کشوں کو لیبر فلیٹس، ڈیتھ اور میرج گرانٹس سمیت تمام جائز حقوق ترجیحی بنیادوں پر ملیں گے، چوہدری سالک

کوئٹہ، اسلام آباد (آن لائن) پاکستان پیپلز پارٹی کی صوبائی ڈپٹی انفارمیشن سیکرٹری اور ممبر گورننگ باڈی ورکرز ویلفیئر بورڈ بلوچستان سکینہ عبداللہ خان نے وفاقی وزیر برائے اوورسیز پاکستانیز، ہیومن ریسورس ڈویلپمنٹ و ورکرز ویلفیئر چوہدری سالک حسین سے ایک اہم ملاقات کی، جس میں بلوچستان کے محنت کشوں اور ایمپلائرز کو درپیش دیرینہ مسائل پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا۔ ملاقات کے دوران سکینہ عبداللہ خان نے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

کوئی دباؤ یا منفی مہم ہمیں آئینی و جمہوری جدوجہد سے دستبردار نہیں کرسکتی، مولانا واسع

سورج پر تھوکنے والوں کے چہرے خود آلودہ ہوں گے، مولانا کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی مہم جلد دم توڑ جائے گی

جمعیت ایک نظریاتی، جمہوری اور عوامی جماعت ہے جس کی تاریخ استقامت، قربانیوں اور اصولی سیاست سے عبارت ہے

قلعہ سیف اللہ (آن لائن) جمعیت علماء اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر سینیٹر مولانا عبدالواسع نے جے ٹی آئی کے زیر اہتمام منعقدہ ڈاکٹر سرفراز خان شہید کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ سورج پر تھوکنے والوں کے چہرے خود آلودہ ہوں گے، قائد جمعیت مولانا فضل الرحمٰن کے خلاف منفی پروپیگنڈا کرنے والوں کی مہم جلد دم توڑ جائے گی۔ انہوں نے کہا جمعیت علماء اسلام کے کارکنوں نے دین اسلام، جمہوریت، آئین کی بالادستی اور عوام کے حقوق کے لیے پُرامن جدوجہد کی راہ میں قربانیوں کی لازوال داستانیں رقم کی ہیں، شہداء کی قربانیاں ہمارے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

خضدار، اپوزیشن لیڈر میر یونس عزیز زہری سے مختلف مکاتب فکر کے وفود کی ملاقات

خضدار کی مجموعی ترقی، تعلیم اور کھیلوں کے فروغ کو ترجیحات میں شامل رکھیں گے، قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی

خضدار (آن لائن) قائد حزب اختلاف بلوچستان اسمبلی و ایم پی اے خضدار میر یونس عزیز زہری سے گزشتہ روز خضدار میں ان کی رہائش گاہ پر خضدار کے مختلف مکاتب فکر سے تعلق رکھنے والے سیاسی وسماجی وقبائلی شخصیات، جماعتی احباب، کاروباری حضرات، مختلف علاقوں سے آئے ہوئے عام عوام، اساتذہ کرام، اور مختلف سیاسی جماعتوں کے رہنماں اور عوام کی بڑی تعداد نے ملاقات کی۔ تفصیلات کے مطابق گزشتہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

وفاقی آئینی عدالت نے مبینہ جعلی ڈگری کیس میں ٹیچر کو نوٹس جاری کردیا

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی آئینی عدالت نے مبینہ جعلی ڈگری کے معاملے پر ٹیچر انصر عباس اور سابق اسسٹنٹ ایڈووکیٹ جنرل ایوب بزدار کو نوٹس جاری کردیے، عدالت نے یہ نوٹس محکمہ تعلیم پنجاب کی جانب سے دائر اپیل پر جاری کیے۔ قائم مقام چیف جسٹس حسن اظہر رضوی کی سربراہی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

ایران کا افزودہ یورینیم امریکا سے مذاکرات میں بڑی رکاوٹ بن گیا

دوحہ (آن لائن) ایران کے جوہری پروگرام کا معاملہ امریکا اور ایران کے درمیان جنگ کے خاتمے کے لیے جاری مذاکرات میں ایک بڑی رکاوٹ بن گیا ہے۔ عرب میڈیا میں شائع کی گئی ایک خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ ایران اور امریکا کے درمیان یورینیم کی افزودگی اور (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

اصغر اچکزئی کی گرفتاری کی شدید مذمت، فوری رہائی کا مطالبہ، رؤف مینگل

فارم 47 کے حکمران قوم دوست اور جمہوری قیادت کو دبانے کے لیے غیر جمہوری ہتھکنڈے استعمال کر رہے ہیں

خضدار (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی کی مرکزی سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبر سابق ایم پی اے میر عبدالروف مینگل نے عوامی نیشنل پارٹی کے صوبائی صدر اصغر خان اچکزئی کی گرفتاری کی شدید الفاظ میں مذمت کرتے ہوئے اسے ماورائے آئین و قانون اقدام، سیاسی انتقام اور جمہوری اقتدار کے منافی قرار دیا گیا ہے۔ میر روف مینگل نے اپنے بیان میں کہا گیا کہ فارم 47 کے ذریعے اقتدار میں آنے والے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

کراچی، نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے زخمی 2 موٹرسائیکل سوار دورانِ علاج دم توڑ گئے

کراچی (آن لائن) بلدیہ حب ریور روڈ پر ناردرن بائی پاس کے قریب نامعلوم گاڑی کی ٹکر سے زخمی 2 موٹر سائیکل سوار دوران علاج زخموں کی تاب نہ لاتے ہوئے دم توڑ گئے۔ پولیس کے مطابق دونوں زخمیوں نے بدھ اور جمعرات کی درمیانی شب سول اسپتال میں دم توڑا۔ تفصیلات میں بتایا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

اسلام آباد: 12 سالہ لڑکی کو بلیک میل کرنے والے 2 ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزا

اسلام آباد (آن لائن) ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹ اسلام آباد نے 12 سالہ لڑکی کو بلیک میل کرنے کے کیس میں 2 ملزمان کو 10، 10 سال قید کی سزا سنا دی۔ ملزمان پر مجموعی طور پر 20 لاکھ روپے جرمانہ بھی عائد کیا گیا ہے۔ کیس کا فیصلہ ایڈیشنل ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج محمد افضل مجوکہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

استا محمد، ڈپٹی کمشنر استا محمد رمضان پلال ہفتہ وار منعقدہ جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

عوامی مسائل کا فوری حل اور شہریوں کو انصاف کی فراہمی پولیس کی اولین ترجیح ہے، فضل الرحمن

منشیات فروشوں اور شیشہ فروخت کرنے والوں کے خلاف کارروائیاں جاری ہیں، ایس ایچ او پشتون

کوئٹہ (آن لائن) ڈی آئی جی کوئٹہ عمران شوکت اور ایس ایس پی آپریشنز ضیا مندوخیل کی ہدایات کی روشنی میں عوامی مسائل کے حل، شہریوں اور پولیس کے درمیان رابطوں کو مزید مؤثر بنانے اور عوامی شکایات کے فوری ازالے کے لیے تھانہ پشتون آباد کوئٹہ میں کھلی کچہری کا انعقاد کیا گیا، جس میں شہریوں کی کثیر تعداد نے شرکت کرتے ہوئے اپنے مسائل اور شکایات پیش کیں۔ کھلی کچہری میں ڈی ایس پی قائد آباد مقصود لغاری، ایس (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)